SAT.22.March 2025
VOLUME:20 NO:72
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages:4

Established May 1994 :قائم شدہ: مئی

# ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز ہفتہ 22/مارچ 2025
جلد:20 شمارہ: 72
21/رمضان المبارک 1446ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات:4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com~Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

## کرناٹک اسمبلی میں 'مسلم ریزرویشن' معاملے پر زوردار ہنگامہ

# بی جے پی کے 8 اراکین اسمبلی 6 ماہ کے لیے معطل

بنگلورو: 21/مارچ (ایجنسی) کرناٹک اسمبلی میں آج کارروائی کے دوران مسلمانوں کو ریزرویشن دینے اور ہنی ٹریپ کے تعلق سے زوردار ہنگامہ دیکھنے کو ملا۔ ہنگامہ اس قدر شدید تھا کہ ایوان کی کارروائی رخنہ انداز کرنے کے الزام میں بی جے پی کے 18 اراکین اسمبلی کو معطل کرنا پڑا۔ اسمبلی اسپیکر یوٹی قادر نے اپوزیشن بی جے پی کے 18 اراکین اسمبلی پر کارروائی میں رکاوٹ پیدا کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے 6 ماہ کے لیے معطل کرنے کا حکم جاری کیا ہے۔ یوٹی قادر نے بی جے پی اراکین اسمبلی کے ذریعہ ہنگامہ کیے جانے پر شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اسپیکر کی کرسی پر بیٹھے قادر آپ کو معاف کر سکتے ہیں، لیکن چیئر کی بے عزتی کرنے والوں کو معاف نہیں کیا جاسکتا۔ اس تبصرہ کے بعد اسمبلی اسپیکر ایوان سے معطل کیے گئے اراکین کے نام ایک ایک کر لیتے گئے اور مارشلوں نے انھیں ایک ایک کر کے اٹھایا، پھر باہر لے گئے۔ بی جے پی کے معطل اراکین اسمبلی کے جو نام سامنے آئے ہیں، ان میں ڈوڈان گوڑا پاٹل، ڈاکٹر اشوتھ نارائن، برتی بسوراج، ڈاکٹر شیلندر بیلڈ لے، منی رتن، دھیرج، منی راجو، بی پی ہریش، ڈاکٹر بھرت شیٹی، چندرو لمانی، اوماناتھ کوٹین، سی کے رام مورتی، بسوراج، ایس آر وشوناتھ وغیرہ شامل ہیں۔ ان سبھی کو اسمبلی کی کارروائی سے 6 ماہ کے لیے معطل کرنے کا حکم جاری کیا گیا ہے۔ دراصل کرناٹک کی سیاست میں ہلچل مچانے والے ہنی ٹریپ اور مسلم ریزرویشن کے ایشوز پر جمعہ کی صبح سے ہی اسمبلی کی کارروائی میں زوردار ہنگامہ ہو رہا تھا۔ صبح ایوان کی کارروائی شروع ہوتے ہی اپوزیشن نے ہنی ٹریپ کا ایشو اٹھایا اور اعلیٰ سطحی جانچ کے مطالبہ پر زور دیا۔ بعد میں وزیر اعلیٰ نے بھی اس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اپنی ناراضگی ظاہر کی۔ اس کے بعد حکومت نے مسلم ریزرویشن بل پر بحث آگے بڑھائی۔ اس درمیان بی جے پی اراکین اسمبلی نے سخت اعتراض ظاہر کیا۔ انھوں نے بل کی کاپیاں پھاڑ کر اسپیکر کی طرف پھینک دیں، اور 'ہنی ٹریپ حکومت' جیسے نعرے لگائے۔ اس درمیان اسپیکر نے اراکین اسمبلی سے صبر کی تلقین کی اور کارروائی میں رخنہ پیدا نہ کرنے کی اپیل بھی کی۔ لیکن اپوزیشن اراکین اسمبلی نے اپنا ہنگامہ جاری رکھا۔ نتیجہ کار بڑی تعداد میں بی جے پی اراکین اسمبلی کو معطلی کا سامنا کرنا پڑا۔

## عام آدمی پارٹی میں تبدیلیاں، منیش سسودیا پنجاب کے انچارج، سوربھ بھاردواج کو دہلی کی کمان

نئی دہلی: 21/مارچ (ایجنسی) عام آدمی پارٹی (عآپ) نے دہلی اسمبلی انتخابات میں شکست کے بعد تنظیمی سطح پر بڑی تبدیلیاں کی ہیں۔ سابق نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا کو پنجاب کا انچارج مقرر کیا گیا ہے، جبکہ ستیندر جین کو معاون انچارج بنایا گیا ہے۔ دہلی میں پارٹی کی کمان اب سوربھ بھاردواج کے ہاتھوں میں ہوگی، جو گوپال رائے کی جگہ لیں گے۔ پارٹی نے دیگر ریاستوں میں بھی اہم تقرریاں کی ہیں۔ گجرات میں گوپال رائے کو انچارج اور درگیش پاٹھک کو معاون انچارج بنایا گیا ہے۔ گوا میں پنکج گپتا انچارج ہوں گے، جبکہ انکش نارنگ، آبھاس چندیلا اور دیپک سنگلا کو معاون انچارج مقرر کیا گیا ہے۔ چھتیس گڑھ میں سندیپ پاٹھک کو انچارج کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ پنجاب کا انچارج بننے پر منیش سسودیا نے کہا کہ ریاست میں عآپ حکومت عوامی فلاح و بہبود کے لیے کام جاری رکھے گی اور پارٹی کارکنان کو پارٹی کا حصہ ہونے پر فخر محسوس ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب کے لوگ اروند کیجریوال اور وزیر اعلیٰ بھگونت مان کا احترام کرتے ہیں۔ دہلی میں شکست کے بعد عام آدمی پارٹی نے آتشی کو اپوزیشن لیڈر کے طور پر بڑی ذمہ داری سونپی ہے۔ وہ بی جے پی کی قیادت والی دہلی حکومت کے خلاف پارٹی کی سیاسی حکمت عملی تیار کریں گی۔ تاہم، دہلی یونٹ کے تنظیمی امور اور پارٹی توسیع کا کام اب بھی گوپال رائے کرتے رہیں گے۔ حیدرآباد (پی ٹی آئی) تلنگانہ کے وزیر سیاحت جوپلی کرشنا راؤ نے جمعرات کے روز کہا کہ مس ورلڈ (مقابلہ حسن) مقابلہ کا 72واں ایڈیشن حیدرآباد کے بشمول ریاست تلنگانہ کے ثقافتی وتہذیبی سے مالا مال شہروں میں 10 تا 31 مئی منعقد کیا جائے گا اس مقابلہ حسن کے انعقاد میں 54 کروڑ روپے کے اخراجات کا تخمینہ رکھا گیا ہے۔ یہ اخراجات تلنگانہ ٹورازم اور مس ورلڈ لمیٹیڈ مساوی طور پر برداشت کریں گے۔ وزیر جوپلی کرشنا راؤ نے یہاں ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات چیت کے دوران مس ورلڈ کے اہتمام کے بارے میں اہم اعلان کیا۔ اس مقابلہ کے اہتمام میں تلنگانہ کا حصہ 27 کروڑ روپے کا ہے اور یہ رقم، اسپانسرس سے حاصل کی جائے گی۔ میڈیا رپورٹس میں قیاس لگایا جارہا ہے کہ مس ورلڈ مقابلہ کے اہتمام پر 200 کروڑ روپے کی لاگت آسکتی ہے ایسے وقت میں جب تلنگانہ کو 71 ہزار کروڑ روپے کی آمدنی کم ہوئی ہے، ریاست اتنی مہنگی تقریب کے اہتمام کا متحمل نہیں ہوسکتی اس سلسلہ میں اپوزیشن جماعتیں بھی حکومت پر تنقید کر سکتی ہیں۔ کرشنا راؤ نے جنوبی کوریا کی کامیاب ٹیلی ویژن سیریز سکویڈ گیم اور مقبول بینڈ بی ٹی ایس کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ جنوبی کوریا نے اپنے ثقافتی وسائل کو کامیابی کے ساتھ استعمال کرتے ہوئے اپنی معیشت کو فروغ دیا ہے۔ غلط مالی ترجیحات سے متعلق اپوزیشن کے الزامات کے تناظر میں ریاستی وزیر سیاحت نے یقین دہانی کرائی کہ مس ورلڈ کے مقابلہ سے تلنگانہ کی معیشت کو فروغ ملے گا۔

## جسٹس یشونت ورما کے گھر میں لگی آگ نے نقدی تنازعہ کو ہوا دی، فائر ڈپارٹمنٹ کے ریکارڈ میں نقدی کا تذکرہ ہی نہیں!

دہلی: 21/مارچ (ایجنسی) دہلی ہائی کورٹ کے جسٹس یشونت ورما کے گھر لگی آگ نے نقدی تنازعہ کو ہوا دے دی ہے۔ دعویٰ کیا جارہا ہے کہ ان کے گھر سے کثیر مقدار میں نقدی برآمد ہوئی۔ اس معاملے میں کارروائی کا مطالبہ بھی اٹھ رہا ہے اور معاملہ سپریم کورٹ تک پہنچ چکا ہے۔ راجیہ سبھا میں بھی 21 مارچ کو اپوزیشن پارٹیوں نے اس معاملے کو اٹھایا۔ اس درمیان دہلی کے فائر بریگیڈ محکمہ نے ایک نوٹ جاری کیا ہے، جس کے مطابق دہلی واقع سرکاری رہائش 30، تغلق روڈ پر ہولی کے دن آگ لگی تھی۔ اس میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ شب تقریباً 11.30 بجے یہ آگ لگی، اور اس کی خبر فائر بریگیڈ ڈپارٹمنٹ کو 11.35 بجے ملی۔ جب آگ لگی تھی تو جسٹس ورما گھر پر موجود نہیں تھے۔ آگ بجھانے اور نقصان کے جائزہ کے بعد فائر بریگیڈ محکمہ کی ٹیم 1.56 بجے جسٹس ورما کی رہائش سے واپس ہوگئی۔ جاری اس نوٹ میں ایک خاص بات یہ ہے کہ فائر ڈپارٹمنٹ نے کسی نقدی کا تذکرہ نہیں کیا ہے۔ یہ معاملہ حیران کرنے والا ہے، کیونکہ دعویٰ یہی کیا جارہا ہے کہ آگ لگنے سے ہوئے نقصان کی جانچ کے دوران محکمہ کو مبینہ طور پر کثیر مقدار میں نقدی برآمد ہوئی۔ آگ لگنے کے واقعہ کے بعد موقع پر دو فائر بریگیڈ کی گاڑیاں پہنچی تھیں۔ اسی دوران گھر میں آگ زنی کے دوران اسٹور روم میں اسٹیشنری اور گھریلو سامان جل گئے تھے۔ بہرحال، اس معاملے میں سپریم کورٹ نے 21 مارچ کو کہا کہ دہلی ہائی کورٹ کے جج یشونت ورما سے متعلق واقعہ کو لے کر غلط خبریں اور افواہیں پھیلائی جارہی ہیں۔ سپریم کورٹ کے بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ جسٹس ورما کو الٰہ آباد ہائی کورٹ میں منتقل کیے جانے کی تجویز آزادانہ ہے، اور اس کا داخلی جانچ سے کوئی واسطہ نہیں۔

## بدعنوانی میں ملوث سسودیا اور جین کو پنجاب میں اہم ذمہ داری دے کر عآپ ریاست کو لوٹنے پر آمادہ: یادو

نئی دہلی: عآپ کے سرکردہ لیڈران منیش سسودیا اور ستیندر جین کو پنجاب میں اہم ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ اس تعلق سے دہلی کانگریس صدر دیویندر یادو نے عآپ کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ دہلی میں عآپ نے خوب بدعنوانی کی اور لوٹ مچائی، جس کا نتیجہ ہے کہ کیجریوال دہلی سے ندارد ہو چکے ہیں اور تنظیم میں ان کی فعالیت تقریباً نصف دکھائی پڑ رہی ہے۔ آبکاری گھوٹالوں، غیر اخلاقی لین دین اور سرکاری محکموں میں بدعنوانی معاملوں میں جو عآپ لیڈران ضمانت پر جیل سے باہر ہیں، ان میں منیش سسودیا کو پنجاب کا انچارج بنا کر وہاں بھی لوٹ کرنے کے لیے نئے عہدیداروں کا اعلان کیا گیا ہے۔ دہلی کانگریس صدر کا کہنا ہے کہ کیجریوال نے اپنے ساتھیوں کو بدعنوانی میں دھکیل کر ایک محفوظ دوری اختیار کر رکھی ہے، جس سے انھیں پنجاب کو لوٹنے کے لیے ذمہ داری دی گئی۔ انھوں نے مزید کہا کہ عآپ کے پاس کوئی قابل اعتماد اور باوقار لیڈر موجود نہیں ہے۔ ہندوستانی صدر نے بدعنوانی ایکٹ کی دفعہ 171 کے تحت دہلی کی انسداد بدعنوانی بیورو (اے سی بی) کو منیش سسودیا اور ستیندر جین کے خلاف جانچ کی منظوری دی ہے، تاکہ بدعنوانوں کو سزا مل سکے۔ اب انھیں ہی عآپ نے پنجاب میں اہم ذمہ داری دے دی ہے، جس سے پتہ چلتا ہے کہ ان کا ارادہ دہلی کی طرح پنجاب کو لوٹنے کا ہے۔ دیویندر یادو کے مطابق منیش سسودیا اور ستیندر جین پنجاب کو لوٹنے کی حکمت عملی تیار کریں گے، اسی لیے انھیں ریاست کی اہم ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ کانگریس لیڈر کا یہ بھی ماننا ہے کہ سسودیا اور جین کو آگے کی پریشانی میں ڈال کر پنجاب کی بدعنوانی میں قصوروار بنانے کے بعد کیجریوال خود بچنے کی حکمت عملی اختیار کر رہے ہیں۔ دیویندر یادو اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہتے ہیں کہ بدعنوان عآپ کی پنجاب میں آئندہ انتخابات کے دوران شکست ہوگی، کیونکہ کیجریوال سمیت اعلیٰ قیادت کسی نہ کسی بدعنوانی کے معاملے میں ملوث ہے۔

## 'میں صحافیوں سے ہاتھ جوڑ کر کہتا ہوں، حقیقت دکھاؤ
## لکھو بی جے پی رکن اسمبلی نے ہی یوگی حکومت کی کھولی قلعی

نئی دہلی: بی جے پی حکومتوں پر بدتر حکمرانی اور بدعنوانی کے الزامات کوئی نئی بات نہیں ہے۔ خصوصاً اتر پردیش کی یوگی حکومت کے خلاف تو اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈران ہی نہیں، برسراقتدار طبقہ کے لیڈران بھی آواز اٹھاتے رہے ہیں۔ اب ایک بی جے پی رکن اسمبلی نے یوپی کی بی جے پی حکومت کو سب سے بدعنوان حکومت ٹھہرا دیا ہے۔ رکن اسمبلی کا نام نند کشور گوجر ہے، جن کی ویڈیو کانگریس نے اپنے 'ایکس' ہینڈل پر شیئر کی ہے۔ 3 منٹ 16 سیکنڈ کی ویڈیو کو شیئر کرتے ہوئے کانگریس نے پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''یوپی میں بی جے پی کے رکن اسمبلی نند کشور گوجر نے بی جے پی حکومت کی قلعی کھول دی ہے۔ نند کشور گوجر نے کہا ہے کہ۔ یوپی کی بی جے پی حکومت سب سے بدعنوان حکومت ہے۔'' اس ویڈیو میں نند کشور کہتے دکھائی دے رہے ہیں کہ اتر پردیش میں کاروباریوں کو لوٹا جا رہا ہے، غریبوں کو لوٹا جا رہا ہے اور بغیر پیسہ کوئی بھی کام نہیں ہوتا۔ ریاست میں قتل کا بازار گرم ہونے کا بھی تذکرہ وہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ بہن۔بیٹیاں گھر سے باہر نہیں نکل پا رہی ہیں، ان کی شکایت پر مقدمے نہیں لکھے جا رہے ہیں۔ اس ویڈیو میں بی جے پی رکن اسمبلی صحافیوں کو سچ دکھانے کی التجا کرتے ہوئے بھی نظر آتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ''یوپی میں کوئی رام راج نہیں ہے، باہر کے لوگوں کو سب جھوٹ بتایا جا رہا ہے۔ میں صحافیوں سے ہاتھ جوڑ کر کہتا ہوں۔سچائی دکھاؤ۔'' کانگریس نے اس ویڈیو کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ ''بی جے پی رکن اسمبلی نے وہ بات کہی ہے جو یوپی کی حقیقت ہے۔ یوپی میں پھیلے جنگل راج کو گودی میڈیا اور آئی ٹی سیل کے دَم پر 'رام راج' بتانے کی سازش کی گئی، لیکن اب حقیقت سب کے سامنے ہے۔'' کانگریس اس پوسٹ میں یہ بھی لکھتی ہے کہ ''آج یوپی میں عوام بے حال ہے اور ڈبل انجن کی حکومت بدعنوانی کرنے میں مست ہے۔''

## ایئر انڈیا کی فلائٹ میں مسافر کی پراسرار موت، لکھنؤ ایئرپورٹ پر اترنے کے بعد ہوا انکشاف

لکھنؤ: 21/مارچ (ایجنسی) دہلی سے لکھنؤ آنے والی ایئر انڈیا کی فلائٹ اے آئی 2845 میں ایک مسافر کی پراسرار موت نے سنسنی پھیلا دی۔ فلائٹ کے لینڈ کرنے کے بعد جب مسافروں کو اترنے کے لیے کہا گیا تو ایک شخص اپنی سیٹ سے نہیں اٹھا۔ عملے نے قریب جا کر دیکھا تو وہ بے حرکت تھا۔ ڈاکٹر کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر مسافر کو مردہ قرار دے دیا۔ اطلاعات کے مطابق فلائٹ صبح 8:10 بجے لکھنؤ پہنچی تھی۔ جب مسافروں کو سیٹ بیلٹ کھولنے اور اترنے کی ہدایت دی گئی تو آصف اللہ انصاری نامی مسافر سیٹ پر ہی بیٹھے رہے۔ جب عملے نے انہیں جھنجھوڑا تو بھی کوئی ردعمل نہیں ملا۔ ڈاکٹروں نے طبی معائنے کے بعد انہیں مردہ قرار دے دیا۔ ابتدائی جانچ میں شبہ ہے کہ مسافر کی موت دورانِ سفر ہی ہوگئی تھی۔ ان کی سیٹ بیلٹ بھی بندھی تھی، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ دورانِ پرواز ہی انتقال کر گئے تھے۔ موت کی اصل وجہ جاننے کے لیے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے تحقیقات شروع کر دی۔ مسافر کے اہلِ خانہ سے رابطہ کیا جا رہا ہے تاکہ ان کی میڈیکل ہسٹری معلوم کی جا سکے۔ پولیس یہ بھی جانچ کر رہی ہے کہ آیا وہ کسی بیماری میں مبتلا تھے یا دورانِ پرواز کوئی طبی مسئلہ پیدا ہوا۔ اس واقعے کے بعد فلائٹ میں موجود دیگر مسافروں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ کچھ مسافروں نے طبی خدمات میں تاخیر پر سوالات بھی اٹھائے۔ ایئر انڈیا کے ترجمان نے مسافر کے انتقال پر افسوس کا اظہار کیا اور یقین دہانی کرائی کہ معاملے کی مکمل چھان بین کی جائے گی۔

## مشرقی ہندوستان میں آندھی اور بارش کا اورنج الرٹ، یوپی۔بہار سمیت کئی ریاستوں میں بارش کی پیش گوئی

نئی دہلی: ملک کے بڑے حصے میں آج یعنی 21 مارچ کو موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے مشرقی ہندوستان کی کئی ریاستوں میں بارش کے ساتھ تیز آندھی اور طوفان کا اورنج الرٹ جاری کیا ہے۔ اس دوران ہوا کی رفتار 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچ سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق، بہار، مغربی بنگال، اوڈیشہ، چھتیس گڑھ، مدھیہ پردیش، تلنگانہ اور ودربھ میں تیز آندھی کے ساتھ بارش ہو سکتی ہے۔ اتر پردیش، شمال مشرقی ریاستوں اور کرناٹک میں بھی ہلکی بارش کا امکان ہے، جہاں یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ اروناچل پردیش میں موسلا دھار بارش کی پیش گوئی ہے۔ لک کی راجدھانی دہلی میں آج جزوی طور پر بادل چھائے رہیں گے۔ دن کے وقت ہوا کی رفتار 30 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچ سکتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 34 سے 36 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہنے کا امکان ہے۔ شام میں شمال مغربی سمت سے آنے والی ہوائیں 20 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چل سکتی ہیں، جبکہ رات کے وقت شمال مشرقی ہوا کی رفتار 10 کلومیٹر فی گھنٹہ تک محدود رہنے کا امکان ہے۔ موسم کی پیش گوئی کرنے والی پرائیویٹ ایجنسی اسکائی میٹ نے پیش گوئی کی ہے کہ آج مغربی بنگال، جھارکھنڈ، منی پور، میزورم، تریپورہ اور شمالی چھتیس گڑھ میں ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کے ساتھ بجلی گرنے کا امکان ہے۔ مغربی ہمالیائی علاقوں اور اروناچل پردیش میں برفباری اور بارش ہو سکتی ہے۔

انڈمان ونکوبار جزائر، جنوبی تمل ناڈو، کیرالہ، جنوب مشرقی یوپی، مشرقی مدھیہ پردیش، ودربھ اور شمالی تلنگانہ میں بھی ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ ماہرین نے کسانوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ فصلوں کو محفوظ رکھنے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کریں اور کھیتوں میں غیر ضروری طور پر نہ جائیں،

## جمعیۃ علماء ہند نے نتیش اور نائیڈو جیسے نام نہاد سیکولر لیڈران کی
# افطار پارٹی وعید ملن تقریب کے بائیکاٹ کا کیا فیصلہ

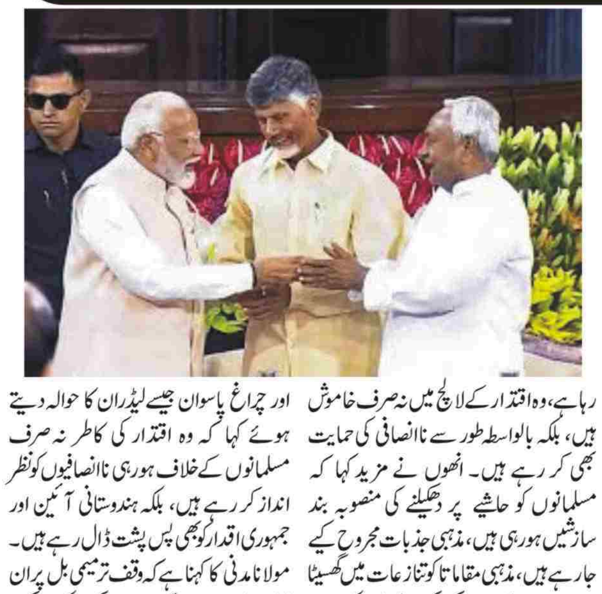

نئی دہلی: 21/مارچ (ایجنسی) جمعیۃ علماء ہند نے نام نہاد سیکولر پارٹیوں اور لیڈران کے خلاف علامتی احتجاج درج کرتے ہوئے ان کی افطار پارٹیوں وعید ملن تقاریب سے دور رہنے کا اعلان کر دیا ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے اس تعلق سے بتایا کہ خود کو سیکولر کہنے والے وہ لوگ جو مسلمانوں پر ہو رہے مظالم اور ناانصافی پر خاموش ہیں، اور موجودہ حکومت کا حصہ بنے ہوئے ہیں، ان کے خلاف جمعیۃ علماء ہند نے علامتی احتجاج کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے تحت اب جمعیۃ ایسے لوگوں کی کسی بھی تقریب میں حصہ نہیں لے گی، چاہے وہ افطار پارٹی ہو، عید ملن ہو یا دیگر کوئی تقاریب۔ جمعیۃ کے صدر مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ ملک میں اس وقت جس طرح کے حالات ہیں، خصوصاً اقلیتوں، اور ان میں بھی مسلمانوں کے ساتھ جو ناانصافی و مظالم ہو رہے ہیں، وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ لیکن یہ بے حد افسوسناک ہے کہ خود کو سیکولر اور مسلمانوں کا ہمدرد بتانے والے لیڈران، جن کی سیاسی کامیابی میں مسلمانوں کا بھی تعاون رہا ہے، وہ اقتدار کے لالچ میں نہ صرف خاموش ہیں، بلکہ بالواسطہ طور سے ناانصافی کی حمایت بھی کر رہے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ مسلمانوں کو حاشیے پر دھکیلنے کی منصوبہ بند سازشیں ہو رہی ہیں، مذہبی جذبات مجروح کیے جا رہے ہیں، مذہبی مقامات کو تنازعات میں گھسیٹا جا رہا ہے اور فسادات کرا کر مسلمانوں کو ہدف بنایا جا رہا ہے۔ ان واقعات پر بھی یہ نام نہاد سیکولر لیڈران آنکھیں بند کیے ہوئے ہیں۔ مولانا مدنی نے نتیش کمار، چندرا بابو نائیڈو اور چراغ پاسوان جیسے لیڈران کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ اقتدار کی کاطر نہ صرف مسلمانوں کے خلاف ہو رہی ناانصافیوں کو نظر انداز کر رہے ہیں، بلکہ ہندوستانی آئین اور جمہوری اقدار کو بھی پس پشت ڈال رہے ہیں۔ مولانا مدنی کا کہنا ہے کہ وقف ترمیمی بل پر ان لیڈران کا رویہ ان کے دوہرے کردار کو ظاہر کرتا ہے۔ اقتدار میں آنے کے بعد مسلم طبقہ کے ایشوز کو یہ پوری طرح فراموش کر دیتے ہیں۔ اسی کو پیش نظر رکھتے ہوئے جمعیۃ علما ہند نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ ایسے لیڈران کی تقاریب میں شامل ہو کر ان کی پالیسیوں کو جواز فراہم نہیں کرے گی۔ جمعیۃ کے صدر نے ملک کی دیگر مسلم تنظیموں اور اداروں سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ بھی اس علامتی احتجاج میں شامل ہوں اور ان لیڈران کی افطار پارٹیوں وعید ملن تقاریب میں حصہ لینے سے پرہیز کریں۔ مولانا ارشد مدنی نے نام نہاد سیکولر لیڈران کے تئیں اپنی ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ جب ملک میں نفرت اور ناانصافی کا ماحول قائم ہو رہا ہے، تب ان لیڈران کی خاموشی ان کے اصل کردار کو ظاہر کرتی ہے۔ جمعیۃ نے ملک بھر میں 'آئین بچاؤ سمّیلن' منعقد کر ان لیڈران کو بیدار کرنے کی کوشش کی، لیکن اس کا بھی ان پر کوئی اثر نہیں پڑا۔ مولانا مدنی نے واضح لفظوں میں کہا کہ جب یہ لیڈران ہماری تکلیف سے کوئی واسطہ نہیں رکھتے، تو ہمیں بھی ان سے کسی طرح کی امید نہیں رکھنی چاہیے۔

## کرناٹک: مسلم ٹھیکیداروں کے لیے 4 فیصد کوٹا، وزرا اور ارکان اسمبلی کی تنخواہوں میں دگنا اضافہ

بنگلورو: 21/مارچ (ایجنسی) کرناٹک اسمبلی نے اقلیتوں کے لیے سرکاری ٹینڈرز میں 4 فیصد ریزرویشن کا بل منظور کر لیا ہے۔ اس ترمیم کے تحت مسلم ٹھیکیداروں کو 2 کروڑ روپے تک کے سرکاری ٹھیکوں میں 4 فیصد کوٹا دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ وزرا اور ارکان اسمبلی کی تنخواہوں میں بھی 100 فیصد اضافہ کا بل پاس کر دیا گیا ہے۔ اسمبلی میں کانگریس حکومت نے 'کرناٹک پبلک پروکیورمنٹ ایکٹ 1999' میں ترمیم کرتے ہوئے مسلم ٹھیکیداروں کے لیے 4 فیصد ریزرویشن کا فیصلہ کیا۔ اس بل کے مطابق، اب اقلیتی ٹھیکیداروں کو سرکاری ٹھیکوں میں مخصوص حصہ ملے گا۔ بل پاس ہونے کے بعد وزیر اعلیٰ سمیت وزرا اور ارکان اسمبلی کی تنخواہوں میں نمایاں اضافہ کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ کا ماہانہ معاوضہ 75 ہزار سے بڑھا کر 1.5 لاکھ روپے کر دیا گیا ہے، جبکہ وزرا کی تنخواہ 60 ہزار سے بڑھا کر 1.25 لاکھ روپے کر دی گئی ہے۔ ان کے بھتے بھی 4.5 لاکھ سے بڑھا کر 5 لاکھ روپے کر دیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ ارکان اسمبلی اور ارکان کونسل (ایم ایل اے اور ایم ایل سی) کی تنخواہیں بھی دگنی کر دی گئی ہیں۔ یہ فیصلہ ارکان اسمبلی کے مالی دباؤ اور 2022 میں طے شدہ تنخواہ میں اضافہ کے التوا کے بعد کیا گیا۔ حزب اختلاف نے اس بل کی شدید مخالفت کی اور اسمبلی میں ہنگامہ آرائی کی، تاہم بل کو منظوری دے دی گئی۔

## نتیش کمار کی مبینہ طور پر قومی ترانے کی بے حرمتی پر ہنگامہ، اپوزیشن کا معافی کا مطالبہ

پٹنہ: بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قومی ترانے کے دوران اپنے پرنسپل سکریٹری دیپک کمار سے گفتگو کرنے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی، جس کے بعد اپوزیشن نے شدید احتجاج کیا۔ ویڈیو میں نتیش کمار کو قومی ترانے کے دوران دیپک کمار کو بار بار مخاطب کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے، جبکہ دیپک کمار انہیں خاموش رہنے اور محتاط ہونے کا اشارہ کر رہے تھے۔ ویڈیو وائرل ہونے کے بعد اپوزیشن جماعتوں نے اس پر سخت اعتراض کیا۔ سابق وزیر اعلیٰ اور آر جے ڈی رہنما رابڑی دیوی نے نتیش کمار سے اسمبلی میں معافی مانگنے کا مطالبہ کیا۔ اس معاملے پر اپوزیشن کے احتجاج کے سبب بہار اسمبلی اور قانون ساز کونسل کی کارروائی ملتوی کرنی پڑی۔ تیجسوی یادو نے کہا کہ نتیش کمار نے نہ صرف قومی ترانے کی بے حرمتی کی بلکہ یہ عمل بی جے پی۔جے ڈی یو اتحاد کی اجتماعی منظوری کے ساتھ ہوا، جو پورے ملک کی توہین ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ لمحہ تاریخ میں شرمندگی کے طور پر درج ہو چکا ہے۔

## 'دہلی میں خواتین، بچوں اور ضعیفوں کے خلاف جرائم سب سے زیاد
# اجئے ماکن نے راجیہ سبھا میں تلخ حقائق رکھے سامنے

نئی دہلی: 21/مارچ (ایجنسی) راجدھانی دہلی کے تعلق سے اجئے ماکن نے کہا کہ یہ ملک کی راجدھانی کے ساتھ 'کرائم کیپٹل' بھی ہوگئی ہے۔ یہ براہ راست مرکزی وزارت داخلہ کے ماتحت ہے، پھر بھی حالات خراب ہوتے جا رہے ہیں۔ دہلی پولیس پر بجٹ میں ہزاروں کروڑ روپے خرچ کیے جاتے ہیں، پھر بھی بہتری دیکھنے کو نہیں ملتی۔ خصوصاً خواتین، بچوں اور بزرگوں سے متعلق جرائم کے معاملے میں دہلی سرفہرست بنی ہوئی ہے۔ راجیہ سبھا میں وزارت داخلہ کے تعلق سے بحث کے دوران وزارت کی کارگزاریوں پر سنگین سوالات کے ساتھ کانگریس لیڈر اجئے ماکن نے فنڈ نہ خرچ کرنے کا بھی تذکرہ کیا۔ اجئے ماکن نے وزارت داخلہ سے بڑھ رہے جرائم اور نشہ کے کاروبار سے لے کر مردم شماری، بارڈر سیکورٹی، پولیسنگ اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ پر فنڈ نہ خرچ کر پانے پر جواب مانگا۔ انھوں نے کہا کہ دہلی میں خواتین، بچوں اور ضعیفوں کے ساتھ جرائم کے واقعات غیر معمولی طور پر بڑھے ہیں۔ اعداد و شمار پر نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ دہلی کرائم کیپٹل بن گئی ہے۔ دہلی میں پولیس کا انتظام وانصرام مرکزی حکومت کے پاس ہے اور ہر سال اس پر 11 سے 12 ہزار کروڑ روپے خرچ کیے جاتے ہیں۔ لیکن اس کا خاطر خواہ نتیجہ دکھائی نہیں دے رہا۔ عدالتوں میں اب تک 77 ہزار کیسز خواتین پر جرائم سے متعلق اور 19 ہزار کیسز بچوں پر جرائم سے متعلق چل رہے ہیں۔ مرکزی حکومت کو اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ مرکزی حکومت اور دہلی حکومت کو زیر التوا کیسز پر مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ ساتھ ہی جرائم پر لگام لگانے کے لیے بہتر مینجمنٹ پالیسی کی بھی ضرورت ہے۔ اجئے ماکن نے بی جے پی کے ساتھ ہی دہلی کی سابقہ عآپ حکومت کو بھی ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 10 سال اِدھر اُدھر کی باتیں ہوتی رہیں، لیکن اب دہلی حکومت اور مرکزی حکومت کو مل کر کام کرنا چاہیے۔ بارڈر سیکورٹی کے بارے میں بت کرتے ہوئے اجئے ماکن نے کہا کہ اس سے جڑے الگ الگ منصوبے ہیں۔ ان منصوبوں کے مد میں الاٹ بجٹ کو موجودہ حکومت اور وزارت داخلہ خرچ نہیں کر پا رہی۔ نتیجہ یہ ہے کہ سال در سال یہ ضائع ہو رہا ہے۔ بارڈر سیکورٹی کے ماتحت بارڈر ایریا ڈیولپمنٹ پروگرام 25-2024 میں بجٹ الاٹمنٹ 335 کروڑ روپے کا تھا، جن میں سے 110 کروڑ روپے ہی استعمال ہوئے، یعنی 225 کروڑ روپے کا استعمال نہیں ہو سکا۔ اسی طرح بارڈر انفراسٹرکچر اینڈ مینجمنٹ اسکیم میں 24-2023 میں 5.10 کروڑ روپے کا استعمال نہیں ہوا، اور 25-2024 میں 19 فیصد رقم بے کار گیا۔ علاوہ ازیں وزارت داخلہ گزشتہ 7 سالوں میں بارڈر انفراسٹرکچر اور پولیس ماڈرنائزیشن پر 17697 کروڑ روپے خرچ ہی نہیں کر پایا۔ اس کے ساتھ ہی سنٹرل سیکورٹی فورس کی تجدید اسکیم میں 26-2022 تک 1523 کروڑ روپے طے کیے گئے، لیکن ابھی 2025 تک صرف 287 کروڑ روپے ہی خرچ ہو چکے ہیں۔ ہمارے پاس سنٹرل سیکورٹی فورس میں تقریباً 1.10 لاکھ عہدے خالی ہیں، وزارت داخلہ کو اس طرف توجہ دینی چاہیے۔ کانگریس لیڈر راجیہ سبھا میں مرکزی حکومت پر یکے بعد دیگرے حملے کرتے رہے اور موجودہ خراب حالات کے لیے اسے ذمہ دار ٹھہرایا۔ وزارت سے مردم شماری کو لے کر بھی انھوں نے سوال پوچھا۔ انھوں نے کہا کہ ہمارے ملک کی آبادی 2011 سے اب تک 25 فیصد بڑھی ہے۔ ممکنہ آبادی اس وقت 146 کروڑ ہو چکی ہے۔ نیشنل فوڈ سیکورٹی ایکٹ کے تحت 70 فیصد دیہی اور 50 فیصد شہری اشخاص اس ایکٹ سے ممکنہ طور پر مستفید ہوتے ہیں۔ اگر ابھی مردم شماری ہوتی ہے تو 15 کروڑ غریبوں کو اس کا فائدہ ملے گا۔ مردم شماری نہیں کرا کر حکومت 15 کروڑ لوگوں کو ان کے حق سے محروم رکھے

ہوئے ہے۔ بارڈر سیکورٹی کے بارے میں بت کرتے ہوئے اجئے ماکن نے کہا کہ اس سے جڑے الگ الگ منصوبے ہیں۔ ان منصوبوں کے مد میں الاٹ بجٹ کو موجودہ حکومت اور وزارت داخلہ خرچ نہیں کر پا رہی۔ نتیجہ یہ ہے کہ سال در سال یہ ضائع ہو رہا ہے۔ بارڈر سیکورٹی کے ماتحت بارڈر ایریا ڈیولپمنٹ پروگرام 25-2024 میں بجٹ الاٹمنٹ 335 کروڑ روپے کا تھا، جن میں سے 110 کروڑ روپے ہی استعمال ہوئے، یعنی 225 کروڑ روپے کا استعمال نہیں ہو سکا۔ اسی طرح بارڈر انفراسٹرکچر اینڈ مینجمنٹ اسکیم میں 24-2023 میں 5.10 کروڑ روپے کا استعمال نہیں ہوا، اور 25-2024 میں 19 فیصد رقم بے کار گیا۔ علاوہ ازیں وزارت داخلہ گزشتہ 7 سالوں میں بارڈر انفراسٹرکچر اور پولیس مارڈنائزیشن پر 17697 کروڑ روپے خرچ ہی نہیں کر پایا۔ اس کے ساتھ ہی سنٹرل سیکورٹی فورس کی تجدید اسکیم میں 26-2022 تک 1523 کروڑ روپے طے کیے گئے، لیکن ابھی 2025 تک صرف 287 کروڑ روپے ہی خرچ ہو چکے ہیں۔ ہمارے پاس سنٹرل سیکورٹی فورس میں تقریباً 1.10 لاکھ عہدے خالی ہیں، وزارت داخلہ کو اس طرف توجہ دینی چاہیے۔ کانگریس لیڈر راجیہ سبھا میں مرکزی حکومت پر یکے بعد دیگرے حملے کرتے رہے اور موجودہ خراب حالات کے لیے اسے ذمہ دار ٹھہرایا۔ وزارت سے مردم شماری کو لے کر بھی انھوں نے سوال پوچھا۔ انھوں نے کہا کہ ہمارے ملک کی آبادی 2011 سے اب تک 25 فیصد بڑھی ہے۔ ممکنہ آبادی اس وقت 146 کروڑ ہو چکی ہے۔ نیشنل فوڈ سیکورٹی ایکٹ کے تحت 70 فیصد دیہی اور 50 فیصد شہری اشخاص اس ایکٹ سے ممکنہ طور پر مستفید ہوتے ہیں۔ اگر ابھی مردم شماری ہوتی ہے تو 15 کروڑ غریبوں کو اس کا فائدہ ملے گا۔ مردم شماری نہیں کرا کر حکومت 15 کروڑ لوگوں کو ان کے حق سے محروم رکھے ہوئے ہے۔

**22-3-2025**
ناندیڑ شہر واطراف واکناف
آج کا افطار : 6:37
کل کی سحر : 5:03
روزنامہ ورق تازہ ناندیڑ

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

## فضیلت علی المرتضی کرم اللہ وجھہ الکریم بروئے احادیث:

حضرت علی المرتضی کرم اللہ وجہہ الکریم کی فضیلت کے بارے میں متعدد احادیث مروی ہیں اور حضور نبی کریم ﷺ نے کئی مواقع پر آپ رضی اللہ عنہ کے فضائل بیان فرمائے۔ ذیل میں چند احادیث بطور نمونہ پیش کی جارہی ہیں۔ مومن بغض نہیں رکھتا: ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ منافق علی رضی اللہ عنہ سے محبت نہیں رکھتا اور مومن علی رضی اللہ عنہ سے بغض نہیں رکھتا۔ (سنن الترمذی)۔ علی رضی اللہ عنہ سے محبت، اللہ سے محبت ہے: حضور نبی کریم ﷺ نے ایک موقع پر فرمایا جس نے علی رضی اللہ عنہ سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی اس نے اللہ سے محبت کی اور جس نے علی رضی اللہ عنہ سے دشمنی مول لی اس نے مجھ سے دشمنی مول لی اور جس نے مجھ سے دشمنی مول لی اس نے اللہ سے دشمنی مول لی۔ (تاریخ التلفاء، ص:935)۔ شہر علم کا دروازہ: حضور نبی کریم ﷺ نے ایک موقع پر فرمایا کہ جس نے علی رضی اللہ عنہ کو برا کہا بلاشبہ اس نے مجھے برا کہا اور میں علم کا شہر ہوں اور علی رضی اللہ عنہ شہر علم کا دروازہ ہے۔ (مستدرک الحاکم جلد چہارم کتاب مرقۃ اصحابہ انا مہ یہ العلم حدیث 3994)۔ میں اور علی ایک ہی درخت کی شاخیں ہیں: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ تمام لوگ مختلف درختوں کی شاخیں ہیں جبکہ میں اور علی ایک ہی درخت کی شاخیں ہیں۔ (تاریخ اطلاعاء، صفحہ:832)۔ علی رضی اللہ عنہ کو دیکھنا بھی عبادت ہے: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا علی رضی اللہ عنہ کو دیکھنا بھی عبادت ہے۔ (تاریخ الطلعاء، صفحہ 249)۔ تو میرا ہے میں تیرا ہوں: حضور نبی کریم سے ہم نے حضرت علی المرتضی علی علیہ کے متعلق فرمایا تو میرا ہے اور میں تیرا ہوں۔ (صحیح بخاری جلد دوم کتاب المناقب باب مناقب علی یا حدیث 897)۔ مردوں میں سب سے زیادہ محبت: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ حضور نبی کریم ﷺ کو سب سے زیادہ محبت کس سے تھی؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا حضرت سیدہ فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا سے۔ سوال کرنے والے نے پوچھا حضور نبی کریم ﷺ مردوں میں کس سے زیادہ محبت رکھتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا حضرت علی المرتضی لی لی ہے۔ (جامع ترندی جلد دوم)۔ فضیلت علی المرتضی کرم اللہ وجہہ الکریم بزبانِ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کی فضیلت کے بارے میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بے شمار اقوال ہیں اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم شرعی وفقہی مسائل میں آپ رضی اللہ عنہ سے برجوع کرتے تھے۔ ذیل میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے چند اقوال یہاں بطور نمونہ پیش کئے جارہے ہیں۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کا چہرہ علیؓ کو تکتا: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں: ”میرے والد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اکثر حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کے چہرے کو غور سے دیکھا کرتے تھے میں نے ایک مرتبہ وجہ پوچھی تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا تھا کہ علی رضی اللہ عنہ کے چہرے کو دیکھنا بھی عبادت ہے“۔ (ابن عساکر بحوالہ تاریخ دمشق، حدیث: 167)۔ حضرت عمر فاروقؓ کا قول: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کو تین بہترین فضیلتیں ایسی عطا کی گئیں جن میں سے ایک بھی اگر مجھے مل جاتی تو وہ میرے نزدیک دنیا سے زیادہ محبوب ہوتی“۔ لوگوں نے پوچھا کہ وہ تین فضیلتیں کون سی ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”پہلی فضیلت یہ کہ حضور نبی کریم ﷺ نے اپنی صاحبزادی حضرت سیدہ فاطمہ الزہرا کا نکاح ان سے کیا۔ دوسری فضیلت یہ ہے کہ ان دونوں کو مسجد میں رکھا اور جو کچھ انہیں وہاں حلال ہے مجھے حلال نہیں۔ تیسری فضیلت یہ کہ غزوہ خیبر کے دن انہیں علم عطا فرمایا“۔ (البدایہ والنہایہ، صفحہ:446)۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کا قول: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”ہم میں بہترین رائے رکھنے والے علی رضی اللہ عنہ ہیں اور ہم میں بہترین قاری ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ہیں“۔ (مستدرک الحاکم جلد سوم حدیث:5328)۔ اس طرح سے علی المرتضی کرم اللہ وجہہ کریم کی بے شمار فضیلتیں احادیث نبوی ﷺ اور اقوال صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم میں ملتی ہے بس ہمیں اس بات کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ اور اگر حقیقی معنوں میں کسی نے علی المرتضی کرم اللہ وجہہ کریم کو جان لیا اور ان کی زندگی کو اپنے لیے سرمایہ سمجھ کر اس عملِ پیرا ہوا تو اس کی دنیا بھی سنور جائیگی اور آخرت بھی کیوں کہ رسولِ اکرم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے: ”جس نے علی سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی اس نے اللہ سے محبت کی اور جس نے علی رسے دشمنی مول لی اس نے مجھ سے دشمنی مول لی اور جس نے مجھ سے دشمنی مول لی اس نے اللہ سے دشمنی مول لی“۔ اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ اللہ تعالی ہمیں ان کی سیرت پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان جیسا بننے کی توفیق عطا فرمائے آمین بجاہ سید المرسلین۔

ہے۔ ہمارے پاس مسلکوں، جماعتوں، تنظیموں کے نام پر تو خوب مسلمانوں کو جگایا جاتا ہے۔ مسلک کی تبلیغ کے لیے تو خوب ابھارا جاتا ہے۔ مگر انسانی زندگی سے وابستہ مسائل کی طرف توجہ نہیں دی جاتی ہے۔ آیئے ہم کچھ باتیں پانی کی اہمیت وافادیت پر قرآن اور حدیث کی روشنی میں پیش کرتے ہیں، امید کرتے ہیں کہ اللہ تعالی ہم سب کو عمل کی توفیق دے۔ قرآن اور پانی: کائنات کی یہ رنگارنگی، نہریں وآبشار، جھرنے وتالاب، ندیاں وسمندر، ہر بھرے باغات وچمنستان، سنبلستان، گلستان، مرغزار، نباتات وجمادات، کی وجود وبقا کا انحصار پانی پر ہی ہے۔ قرآن کریم میں خالق کائنات کا ارشاد ہے کہ ”ہم نے ہر جاندار کی تخلیق پانی سے کی“ (الانبیاء ۳۰) دوسری جگہہ ارشاد ہے ”وہ اللہ ہی نے جس نے ہر چلنے والے جاندار کو (بری وبحری) پانی سے پیدا فرمایا۔ (النور ۴۵) قرآن کریم میں تقریباً 58 مرتبہ پانی کا تذکرہ آیا ہے۔ جہاں پانی کو انسان کی پیاس بجھانے کا ذریعہ بتایا ہے (الواقعہ ۶۸) وہی دوسری طرف اس کی تطہیر کا سامان بھی ہے (الانفال ۱۱) جہاں یہ کھیتوں، پھولوں، پھلوں کی شادابی سیرابی کا ذریعہ ہے تو دوسری طرف چوپاؤں کو بھی سیراب کرتا ہے۔ پانی سے انسان دیرپا استفادہ کرسکے، زمین کے اندر جذب کرنے کی صلاحیت پیدا کردی گئی ہے (المومنون ۸) آسمان سے بارش کا انتظام کیا (نباء ۱۴) اور زمین کی تہوں میں پانی جیسی لازوال دولت رکھ دی گئی، پھر فرمایا گیا کہ ”تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤں گے (الرحمن)۔ زمین سے جو کونپلیں نکلتی ہیں اور پھر یہی آہستہ آہستہ سایہ دار درختوں کی شکل اور لہلاتے ہوئے سرسبز پودوں کھلتے ہوئے پھولوں کے سانچے میں ڈھل جاتی ہیں (لقمان ۱۰) اللہ تبارک تعالی ارشاد فرماتے ہیں کہ ”زمین جب مردہ ہوجاتی ہے تو آسمان سے آب حیات بن کر بارش اس کے لیے زندگی کا سامان پیدا کرتی ہے، مردہ کو دوبارہ زندہ کرتی

نے انسانوں کے لیے پانی کا انتظام مختلف طریقوں سے کر رکھا ہے۔ دنیا بھر کا استعمال شدہ گندہ اور آلودہ پانی دریاؤں، نہروں اور ندیوں کے ذریعہ اپنی تمام غلاظتوں کے ساتھ سمندر تک پہنچتا ہے، سمندر کا نمکین پانی اس آلودگی کو جذب کرلیتا ہے، اگر سمندر کے کھار پانی میں آلودگی کو جذب کرنے کی صلاحیت نہ ہوتی تو انسانوں کے لیے اس کرۂ ارضی پر جینا مشکل ہوجاتا۔ سمندر کے اندر جو گندھک کی چادر پھیلی ہوئی ہے وہ پانی کو گھلاتی ہے دوسری طرف سورج بدن کو بھون بھون کر سمندر کی اوپری سطح کو گرم کرتا ہے۔ یہاں تک کہ سمندر سے بھانپ اٹھتی اور ہوائیں اسے اپنے دوش پر لیے پھرتی ہیں اور ایک ایسے مقام پر لے جاتی ہیں کہ اسی بھانپ وبخارات میں کثافت پیدا ہوتی ہے اور یہی بخارات ابر رحمت بن کر انسانوں کو سیراب کرتے ہیں۔

### پانی کے لیے چند احتیاتی تدبیریں:

گھروں میں پانی کا غیر ضروری استعمال کم کریں۔ نلوں کے بجائے برتنوں میں پانی لے کر استعمال کریں۔ مسجدوں میں جو نل ہیں ان کا پریشر کم کیا جائے۔ علماء کرام مسجدوں میں جمعہ کے خطبات میں پانی کی اہمیت وافادیت اور اس کے غیر ضروری استعمال سے ہونے والے نقصانات کو قرآن وحدیث اور موجودہ مسائل کے روشنی میں سمجھائیں۔ حکومت پانی ضائع کرنے والوں کے خلاف جرمانہ عائد کریں۔ کارپوریٹر حضرات صرف پانی نہ آنے ہی پر چلاپکار نہ کریں بلکہ پانی آنے کے بعد ذرا محلوں میں بھی چکر لگائیں۔ اسکول وکالج، مدرسہ ومکتب کے طلباء کے ذریعہ مہم چلائی جاسکتی ہے۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ گھر گھر جاکر پانی بچاؤ زندگی بچاؤ کی مہم چلائی جائے۔ صفائی وستھرائی، کی طرف لوگوں کو متوجہ کیا جائے۔ جس سے جو بھی بن پڑتا ہے پانی کے بچاؤ کے لیے طریقہ اختیار کریں۔

# میں جنگلوں میں درندوں کے ساتھ رہتا رہا

**از قلم: ڈاکٹر سلیم خان**

حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کا پہلا مرحلہ جیسے تیسے بغیر کسی بڑے ناخوشگوار واقعہ کے پورا ہوگیا۔ اس دوران امریکہ نے براہِ راست حماس سے بات چیت کرکے اپنے یرغمال چھڑایا۔ ایسے میں نیتن یاہو نے دوسرے مرحلے سے قبل ایک تا دوماہ کی توسیع طلب کی۔ حماس نے اس سے راضی نہیں ہوا مگر توقع تھی کہ امریکہ معاملہ سلجھا دے گا لیکن اچانک اسرائیل نے زوردار ہوائی حملہ کردیا۔ سحری کے وقت بغیر کسی وارننگ کے سو سے زیادہ جنگی جہازوں سے بمباری کرکے 279 معصوم بچے سمیت 429 شہید 530 لوگوں کو زخمی کردیا۔ اسرائیل نے اس بار حماس کی غیر فوجی قیادت کو نشانہ بناتے ہوئے غزہ میں حکومت کی نگران کمیٹی کے سربراہ عصام الدعلیس، حماس کے سیاسی بیورو کے رکن یاسر حرب، وزارت انصاف کے انڈر سیکرٹری، احمد الحطا، وزارت داخلہ کے انڈر سیکرٹری میجر جنرل محمود ابو وطفہ اور انٹرنل سیکورٹی سروس کے ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل بہجت ابو سلطان کو شہید کردیا۔ ان کے علاوہ اسلامی جہاد کے ناجی ابو سیف عرف ابو حمزہ نے بھی اپنے خاندان کے متعدد افراد کے ساتھ جام شہادت نوش کیا۔ آزمائش کی گھڑی میں حماس نے یہ بیان دیا کہ ”ہم اپنے عوام، سرزمین اور اپنے مقدس مقامات کے دفاع کے لیے ثابت قدمی اور شہادت کی تمنا کے ساتھ دشمن کی جارحیت میں شہید ہونے والے رہنماؤں کی شہادت پر سوگ کا اعلان کرتے ہیں“۔ فلسطینی عوامی قائدین کا یہ عظیم گروپ لوگوں کے ساتھ ثابت قدمی، استقامت اور یکجہتی کے ساتھ دشمن کے ساتھ نبرد آزما رہا۔ اس نے اپنے لوگوں کی خدمت، ان کی سلامتی اور سماجی استحکام کو مضبوط بنانے میں انتھک محنت کی شاندار مثال قائم کی۔“ حماس نے زور دیا کہ یہ جرائم فلسطینی عوام کی خواہش یا ان کی قیادت اور مزاحمت کے ساتھ ان کی مضبوط یکجہتی کو نہیں توڑ سکیں گے۔ یہ جارحیت ہماری قوم کے عزم اور ثابت قدمی کو مزید مضبوط کرے گی۔ حماس کے مطابق امریکی انتظامیہ کا یہ اعتراف کہ اسے صہیونی جارحیت کے بارے میں پیشگی مطلع کردیا گیا تھا فلسطینیوں کے نسل کشی میں شراکت داری کا ثبوت ہے۔ واشنگٹن کی لامحدود سیاسی اور فوجی مدد نے امریکہ کو غزہ میں خواتین اور بچوں کے قتل عام کا جرم میں برابر کا شریک ہے۔ اسرائیل کی داخلی سیاست سے جو لوگ واقف نہیں ہیں وہ اندازہ نہیں لگا سکتے کہ اچانک نتین یاہو پر یہ درندگی کا جنون کیوں سوار ہوگیا؟ امریکہ کے معروف ماہر معاشیات پروفیسر جیفری شاس نے نیتن یاہو کو گہرے کالے کتے سے تعبیر کیا تھا اور اس ویڈیو کو اپنے ٹوئٹر ہینڈل سے شیئر کرکے امریکی صدر نے بلاواسطہ اس کی تائید کردی تھی۔ اسی درندہ صفت خصلت نے نیتن یاہو سے یہ ظالمانہ حرکت کروائی۔ یاہو کی پہلی مجبوری اقلیتی سرکار ہے۔ اس کو سہارا دینے والے امن کی دشمن جنگ پسند جماعتیں ہیں۔ یہ لوگ جنگ بندی کے مذاکرات کی مخالفت میں ایک وزیر نے تو استعفیٰ تک دے ڈالا لیکن امریکی دباو کے آگے سب دُم دبا کر بیٹھ گئے نیتن یاہو میں یہ جرأت نہیں ہے کہ وہ ان انتہا پسند حامیوں سے دوٹوک انداز میں کہے کہ اگر وہ ساتھ نہیں رہنا چاہتے تو اپنا راستہ ناپیں انتخابات ہوں گے۔ عوام نے دوبارہ منتخب کیا تو اقتدار میں رہیں گے ورنہ حزب اختلاف میں بیٹھیں گے۔ نیتن یاہو کے مزید دو پریشانیاں میں اول تو اس کا پھر سے کامیاب ہونا ممکن نہیں ہے کیونکہ ایک جائزے کے مطابق 70 فیصد لوگ ۷/اکتوبر کے حملے کے لیے اسے ذمہ دار مانتے ہیں اور 50 فیصد چاہتے ہیں کہ وہ استعفیٰ دے کر گھر چلا جائے یعنی کامیابی کا امکان مفقود ہے۔ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ بن یامین نیتن یاہو انتخاب ہارنے کے بعد گھر نہیں جیل جائے گا۔ اس پر تین عدد مقدمات چل رہے ہیں۔ ان میں سے ایک رشوت خوری اور دوسرا دھوکہ دہی کا ہے۔ تیسرا مقدمہ اعتماد شکنی کا ہے۔ ان تین مقدمات پر اسے دس سال کی سزا ہوسکتی ہے۔ اسرائیل کی تاریخ میں وہ پہلا وزیر اعظم ہے کہ جس عہدے پر رہتے ہوئے مقدمہ چل رہا ہے۔ اپنے آپ کو ان زیر سماعت تین بڑے مقدمات سے بچانے کے لیے اس نے آئین میں تبدیلی کی ناکام کوشش کی کیونکہ لوگ سڑک پر نکل آئے۔ یاہو کے ذریعہ ان الزامات کو سیاسی انتقام قرار دینا کام نہ آیا۔ پہلی بار عدالت میں پیش ہوا تو جنگ کے بہانے اسے ٹالنے کی کوشش کی مگر عدلیہ نے اس کی درخواست کو مسترد کردیا۔ اس بار نیتن یاہو کو جس دن عدالت میں پیش ہونا تھا عدلیہ پر دباو ڈالنے کی خاطر اس روز یہ بہیمانہ بمباری کروادی۔ اس کے بعد اپنے کرپشن کیس میں گواہی ملتوی کروانے کے لیے غزہ پر وحشیانہ حملے کو جواز بنا کر کامیاب ہوگیا۔ اسرائیلی عدالت نے سیکیورٹی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے استغاثہ کی درخواست پر نیتن یاہو کی گواہی منسوخ کردی۔ اس طرح اس نے صرف اپنا اقتدار قائم رکھنے کی خاطر اتنے سارے بے قصور لوگوں موت گھاٹ اتار دیا۔ حماس نے حالیہ اسرائیلی حملے کو ’غدارانہ حملہ‘ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اسرائیل نے غزہ جنگ بندی معاہدے کو سبوتاژ کیا۔

فلسطینی اسلامی جہاد (پی آئی جے) نے بھی اسرائیل پر جنگ بندی کو جان بوجھ کر ختم کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر اور وزیر دفاع اسرائیل کارٹز نے دھمکی دی ہے کہ تمام صہیونی یرغمالیوں کو رہا نہ کیا تو غزہ پر جہنم کے دروازے کھول دیں گے، اس وقت تک بمباری جاری رہے گی، جب تک تمام اسرائیلی قیدی رہا نہیں ہوجاتے لیکن اگر یہ کارروائی جاری رہی تو حماس کے لیے قیدیوں کو موت کے گھاٹ اتار کر ان کی لاشیں واپس کرنے کا حق مل جائے گا۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نتن یاہو نے اپنے اقتدار کو محفوظ رکھنے کی خاطر عدلیہ سے مہلت لینے کے بعد اسرائیل کی داخلی سکیورٹی ایجنسی شین بیت کے سربراہ رونن بار کو برطرف کردیا۔ یہ ایک غیر معمولی چونکانے والا اقدام تھا جس کا شدید ردعمل سامنے آیا۔ بعض لوگوں نے اسرائیلی وزیر اعظم کے اس فیصلے کو حیران کُن قرار دیا کیونکہ ماضی میں ایسی مثال نہیں ملتی۔ نیتن یاہو نے رونن کو ان کے عہدے سے برطرفی کی وجہ اعتماد کے فقدان کو قرار دیا۔ اٹارنی جنرل گالی بہارو میارا نے وزیر اعظم سے اختلاف کرتے ہوئے کہا کہ ’شن بیٹ کے سربراہ رونن بار کو برطرف کرنے کی کارروائی شروع نہیں کی جاسکتی کیونکہ اس سے قبل مذکورہ فیصلے کے حوالے سے پیش کیے جانے والے حقائق اور قانونی بنیادوں پر جواز کا مکمل جائزہ لیا جانا ضروری ہے، نیز اس وقت اس طرح کے فیصلے سے مفادات کے ٹکراؤ کا خدشہ ہے کیونکہ اسرائیل کی داخلی سکیورٹی کی ایجنسی شین بیت اس وقت وزیر اعظم نتن یاہو اور قطریوں کے درمیان مالی معاملات سے متعلق ایک اہم نوعیت کی تحقیقات کررہی ہے۔ اسرائیلی حزب اختلاف نے اس فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ میں درخواست دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

# پھانسی کی سزا پانے والے نو ملزمین اور عمر قید کی سزا پانے والے پندرہ ملزمین ہائی کورٹ کے فیصلے کے منتظر

## جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی پیروی

ممبئی 21 / مارچ: جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کے ذریعہ تین اہم مقدمات کی پیروی کے نتیجے میں بامبے ہائی کورٹ، الہ آباد ہائی کورٹ اور کولکاتہ ہائی کورٹ میں زیر سماعت مقدمات میں بحث مکمل ہوچکی جس کے بعد عدالت نے فیصلہ محفوظ کرلیا ہے۔ ان تینوں اہم مقدمات میں 9 / ملزمین کو ٹرائل کورٹ سے پھانسی کی سزا جبکہ 15 / ملزمین کو عمر قید کی سزا ہوئی تھی۔ بامبے ہائی کورٹ نے 31 / جنوری 2025 / کو فیصلہ محفوظ کیا تھا۔ ہائی کورٹ نے ممبئی کی خصوصی مکوکا عدالت سے پھانسی کی سزا پانے والے کمال احمد وکیل احمد انصاری (مرحوم)، احتشام قطب الدین صدیقی، آصف خان بشیر خان، محمد فیصل عطاء الرحمن شیخ اور نوید خان رشید خان اور عمر قید کی سزا پانے والے ڈاکٹر تنویر محمد ابراہیم انصاری، محمد ماجد محمد شفیع، شیخ محمد علی عالم شیخ، ساجد مرغوب انصاری، مزمل عطاء الرحمن شیخ، سہیل محمود شیخ اور ضمیر احمد لطیف الرحمن شیخ کی اپیلوں پر سماعت کرنے کے بعد فیصلہ محفوظ کرلیا تھا۔ اس مقدمہ میں ہائی کورٹ میں تقریباً چھ ماہ بحث چلی تھی۔ اس اہم مقدمہ کی سماعت کرنے کے لئیے چیف جسٹس آف بامبے ہائی کورٹ نے ملزمین کے وکلاء کی درخواست پر خصوصی بینچ کا قیام عمل میں لایا تھا۔ جسٹس انیل کلور اور جسٹس ایس سی چانڈک نے اس مقدمہ کی سماعت کی تھی۔ تمام ملزمین سال 2006 / سے جیل کی صعوبتیں برداشت کررہے ہیں۔ اس مقدمہ میں کسی بھی ملزم کو کبھی ضمانت پر رہائی نہیں ملی۔ اسی طرح سی آر پی ایف رامپور مقدمہ میں الہ آباد ہائی کورٹ میں فریقین کی بحث مکمل ہوچکی ہے، ٹرائل کورٹ میں چار ملزمین کو پھانسی اور ایک ملزم کو عمر قید کی سزا ہوئی تھی۔ رامپور کی خصوصی سیشن عدالت نے ملزمین عمران شہزاد، محمد فاروق، صباح الدین انصاری اور محمد شریف کو پھانسی کی سزا سنائی تھی جبکہ ملزم جنگ بہادر خان کو عمر قید کی سزا ہوئی تھی۔ الہ آباد ہائیکورٹ کی دو رکنی بینچ کے جسٹس آر ایم این مشراء اور جسٹس سدھارتھ ورما نے 23 / جنوری 2025 / کو فیصلہ محفوظ کرلیا تھا۔ ملزمین جنوری 2008 / سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے مقید ہیں۔ کولکاتہ برمن اغواء مقدمہ میں کولکاتہ ہائی کورٹ میں فریقین کی بحث مکمل ہوچکی ہے۔ ٹرائل کورٹ سے آٹھ ملزمین کو عمر قید کی سزا ہوئی تھی، ٹرائل کورٹ سے جن 8 / ملزمین کو عمر قید کی سزا ہوئی تھی ان میں نور محمد عبدالطیف مالک، جلال ملا رشید ملا، میزان الرحمن جمال الدین، اختر حسین بشیر احمد، اسحق احمد بشیر احمد، طارق محمود سلامت علی، ارشد احمد حسین اور مزمل شامل ہیں۔ 16 / جنوری 2025 / کو کولکاتہ ہائی کورٹ کی دو رکنی بینچ کے جسٹس دیبانگسو باسک اور جسٹس شبیر رشیدی نے فریقین کی بحث کی سماعت کے بعد فیصلہ محفوظ کرلیا تھا۔ ملزمین سال 2011 / سے مقدمہ کا سامنا کررہے ہیں، تین ملزمین ایک سال قبل ضمانت ملی تھی بقیہ ملزمین گرفتاری کے بعد سے ہی جیل میں قید ہیں۔ ان تینوں اہم مقدمات میں ہائی کورٹ نے فیصلہ محفوظ کرلیا ہے، کسی بھی وقت ہائی کورٹ فیصلہ سنا سکتی ہے۔ ملزمین کے دفاع میں جمعیۃ علماء نے ملک کے نامور وکلاء کی خدمات حاصل کی تھیں۔ اسی طرح ممبئی داعش مقدمہ کا سامنا کررہے ملزم اللہ رکھا کی ضمانت پر رہائی کی درخواست پر بامبے ہائی کورٹ کی دو رکنی بینچ نے فیصلہ محفوظ کرلیا ہے۔ جسٹس کوتوال اور جسٹس ای ایم موڈک کی بینچ نے فیصلہ محفوظ کیا ہے۔ ملزم اللہ رکھا 2018 / سے ممبئی کی آرتھر روڈ جیل میں مقید ہے۔ متذکرہ مقدمات کے علاوہ جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی 485 / ملزمین کے مقدمات کی پیروی کررہی جس میں نچلی عدالت میں 186، ہائی کورٹ میں 210 / اور سپریم کورٹ میں 89 / ملزمین کے مقدمات ہیں۔ جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی کے قیام سے لیکر ابتک دہشت گردی اور فرقہ وارانہ فسادات میں گرفتار 222 / ملزمین کی ضمانتیں ٹرائل کورٹ سے لیکر سپریم کورٹ سے منظور کرائی گئی جبکہ 301 / ملزمین کو مقدمات سے بری کرایا گیا۔ گذشتہ دو سالوں سے جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی نے ایسے ملزمین کی ضمانتیں ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ میں داخل کرنا شروع کیا ہے جن کے مقدمات کی سماعت میں تاخیر ہورہی ہے۔ اسی کے ساتھ ساتھ ملک کے مختلف صوبوں کی سیشن عدالت میں درجنوں مقدمہ یومیہ کی بنیاد پر چل رہے ہیں کی پیروی جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی کررہی ہے۔

# BIZZY INDIA کے نام سے یوٹیوب چینل کا آغاز

## نوجوانوں اور خواتین کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کی ایک مخلصانہ کوشش

چنئی: 21 / مارچ (پریس ریلیز)۔ جنوبی ہندوستان کے معروف صحافی و سماجی کارکن فیصل مسعود نے BIZZY INDIA کے نام سے ایک منفرد یوٹیوب چینل کا آغاز کیا ہے۔ جس کے ذریعے ملک کے بے روزگار نوجوان بزنس مین بن سکتے ہیں اور جو خواتین گھر بیٹھے کچھ تجارت کرنا چاہتی ہیں ان کے لیے بھی ایک بہترین پلیٹ فارم ہے۔ انہوں نے مزید تفصیلات بتاتے ہوئے کہا ہے کہ یہ چینل ایک بہت بڑے وژن اور مقصد کے ساتھ شروع کیا گیا ایک منفرد بزنس پروموشن چینل ہے اور اس چینل کو خاص طور پر بے روزگار نوجوان، گھر پر بزنس کرنے والی خواتین اور ملک بھر کے دستکار، کاریگر اور فنکار کے نام کررہے ہیں۔ ہمارے BIZZY INDIA چینل کا مقصد ایسے سچے اور ایماندار مینوفیکچررز اور ری سیلرز، ہول سیلرس اور ریٹائلرس،، فرنچائز ز اور فرنچائزرز اور عوام کو بہترین، ٹورسٹ مقامات، ہوٹلوں اور کیٹررز سے آشنا کرانا کرنا ہے۔ خاص طور پر ہم ملک بھر کے تمام دستکاریوں اور کاریگروں کو ہمارے چینل کے ذریعے فروغ دیں گے۔ چینل کے ذریعے ان کی مصنوعات کی تشہیر کی جائے گی اور ہمارے ہم وطنوں کو ان کی مصنوعات خریدنے کی ترغیب دی جائے گی۔ اس کے علاوہ ہمارے چینل میں اسٹارٹ۔ اپ کرنے والے نوجوانوں اور کامیاب تاجروں کی اسٹوریس بھی پیش کی جائیں گی۔ BIZZY INDIA چینل کو افسوس ہے کہ ہندوستان کے نوجوان اپنے موبائل فون پر گیمز کھیل کر یا غیر ضروری ریلز دیکھ کر اپنا قیمتی وقت ضائع کررہے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ وہ اپنے وقت کا صحیح استعمال کریں اور اپنے فون پر وقت ضائع کرنے کے بجائے کچھ کاروبار کرکے پیسہ کمائیں اور اپنی اور اپنے والدین اور اپنے گھر کی مالی حالت بہتر بنائیں۔ اس کے علاوہ دیانتداری سے پیسے کما کر غریبوں اور بزرگوں کی مدد کریں اور اپنے پڑوس میں غریب بچوں کو تعلیم دیں اور سکولوں، لائبریریوں اور ہسپتالوں کی حالت بہتر بنائیں۔ ہم سب نے آج تک ملک سے بہت کچھ لیا اور آج تک ملک کو کچھ واپس نہیں دیا ہے۔ اس لیے سال 2025 سے ہم عہد کریں گے کہ کم از کم اب ملک کے لیے کچھ دینے کا سوچیں گے۔ ذرا دل پر ہاتھ رکھ کر سوچیں کہ آج تک آپ نے ملک کی ترقی کے لیے کیا کیا ہے۔ اس لیے آئیں ہم سب عہد کریں کہ وقت ضائع کرنے اور ملک کے لیے کچھ نہ کرنے کے بجائے ملک کی ترقی کے لیے کام کریں گے۔ سب مل جل کر رہیں گے، وقت کی قدر کریں گے اور ملک کی ترقی کے لیے جو کچھ ہوسکے کریں گے۔ ہمارے چینل کا مقصد ہمارے ملک کے نوجوانوں کو ایک ایسا پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے، جس کے ذریعے وہ ملک کے بہترین مینوفیکچررز، ہول سیلرز سے رابطہ کرکے اپنے اپنے علاقوں میں نئے اور اچھے کاروبار شروع کرسکتے ہیں اور ہندوستان بھر کے دستکاروں اور کاریگروں کو ہم فروغ دیں گے جس سے کہ ان کی مصنوعات ہمارے ہی ملک میں خریدی جائیں گی۔ اس سے ہمارے ملک کو مزید ترقی کرنے میں مدد ملے گی۔ BIZZY INDIA-چینل سے اس لنک https://www.youtube.com/@BIZZYINDIA کا استعمال کرکے جڑ سکتے ہیں اور مزید معلومات کے لیے مندرجہ ذیل 7397139133 نمبر پر رابطہ کرسکتے ہیں۔

# مسافروں کو بہتر سہولیات دینے کے لیے ریلوے کا ایکشن پلان

## رکن پارلیمان شریکانت شندے اور نریش مہسکے کی مرکزی وزیر ریلوے سے ملاقات

ممبئی: 22 / مارچ (آفتاب شیخ) ممبئی، تھانے اور مضافاتی علاقوں کے ریلوے مسافروں کو درپیش مسائل کے حل اور سفری سہولیات میں بہتری کے لیے جلد ایک جامع ایکشن پلان تیار کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں کلیان کے رکنِ پارلیمنٹ ڈاکٹر شریکانت شندے اور تھانے کے رکنِ پارلیمنٹ نریش مہسکے نے دہلی میں مرکزی وزیر ریلوے اشونی وشنو سے ملاقات کی اور مسافروں کی مشکلات پر مبنی ایک میمورنڈم پیش کیا۔ مرکزی وزیر نے مثبت رویہ اپناتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ وہ جلد ہی ان مسائل کے حل کے لیے ایک عملی منصوبہ وضع کریں گے۔ ایم پی شریکانت شندے اور ایم پی نریش مہسکے نے لوک سبھا میں ریلوے سے متعلق سبسڈی والے مطالبات پر بحث کے دوران تھانے، کلیان، بھیونڈی، پالگھر سمیت مختلف لوک سبھا حلقوں میں ریلوے مسافروں کے مسائل، نئی ٹرینوں کے آغاز اور سفری سہولتوں میں بہتری سے متعلق امور کو اُٹھایا۔ بعدازاں، انہوں نے مرکزی وزیر سے ذاتی ملاقات میں بھی ان مسائل کو تفصیل سے بیان کیا اور مسافروں کی سہولت کے لیے مختلف اقدامات کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ خواتین کے لیے خصوصی لوکل ٹرین سروسز شروع کی جائیں، تمام ریلوے اسٹیشنوں پر صاف ستھرے اور معیاری بیت الخلاء کی سہولت فراہم کی جائے، خاص طور پر خواتین کے لیے مناسب انتظام کیا جائے۔ فرسٹ کلاس کوچز میں خواتین کے لیے نشستوں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے اور خواتین کے کمپارٹمنٹس میں صبح اور رات کے اوقات میں خواتین سیکیورٹی گارڈز تعینات کیے جائیں تاکہ خواتین مسافروں کو تحفظ کا احساس ہو۔ حادثات کی صورت میں زخمی ہونے والے مسافروں کے فوری علاج کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے مطالبہ کیا کہ سرکاری اور نجی اسپتالوں میں ان کا بلا تاخیر اور مفت علاج یقینی بنایا جائے۔ اس کے ساتھ ہی تھانے ضلع کے تمام ریلوے اسٹیشنوں پر سی سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب مکمل کرنے، ریلوے فلائی اوور اور انڈر پاس کے منصوبوں کو جلد مکمل کرنے اور تھانے اور ملنڈ اسٹیشنوں کے درمیان ایک نئے ریلوے اسٹیشن کے تعمیراتی کام میں تیزی لانے کی درخواست کی گئی۔ مزید برآں، انہوں نے یہ مسئلہ بھی اُٹھایا کہ اسٹیشنوں پر موجود ون روپی کلینک مراکز بند پڑے ہیں، جنہیں فوری طور پر بحال کیا جانا چاہیے تاکہ مسافروں کو طبی سہولتیں حاصل ہوسکیں۔ اسی کے ساتھ ساتھ تھانے، نوی ممبئی، میرا-بھائندر، کلیان سمیت مختلف ریلوے اسٹیشنوں پر خودکار زینہ (ایسکلیٹر) کی فراہمی کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ مرکزی وزیر اشونی وشنو نے تمام مطالبات پر غور کرنے اور جلد ایکشن پلان تیار کرنے کی یقین دہانی کرائی، جس سے لاکھوں ریلوے مسافروں کو سفری سہولتوں میں بہتری کی امید ہے۔

### الانصار فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام

# تلاش شب قدر کے ضمن میں شب بیداری

حیدرآباد 21:/ مارچ (راست) الانصار فاؤنڈیشن حیدرآباد کے زیر اہتمام رمضان المبارک کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں (21/23/25/27/29، بروز جمعہ، اتوار، منگل، جمعرات اور ہفتہ) تلاش شب قدر کے ضمن میں گزشتہ سالوں کی طرح امسال بھی جامع مسجد محبوبیہ ریاست نگر مارکیٹ میں بعد نماز تراویح تا نماز فجر شب بیداری تربیتی پروگرام مس محفل نعت، خطاب، حلقہ ذکر، نماز تہجد اور سحری کا نظم رہے گا حضرت مولانا قاضی ابوالیث شاہ محمد غضنفر علی قریشی اسد ثنائی صدر نشین الانصار فاؤنڈیشن وخطیب جامع مسجد محبوبیہ نگرانی کریں گے نور القراء حضرت مولانا حافظ وقاری محمد نور نقشبندی کی تلاوت قرآن پاک سے 11 بجے شب پروگرام کا آغاز ہوگا محفل نعت میں حیدرآباد کے ممتاز ومعروف ثناخوان رسول بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں نذرانہ نعت پیش کریں گے تعلیم دین اور اصلاح احوال کے مرکزی موضوع پر مولانا قاضی اسد ثنائی کا خصوصی خطاب ہوگا بعد ازاں حلقۂ ذکر جہری برپا ہوگا اور امن عالم کے لئے خصوصی دعا ہوگی پھر نماز تہجد میں حافظ و قاری محمد افروز امام جامع مسجد فاطمہ پھسلبنڈہ ختم رمضان تک روزانہ تین پارے سنائیں گے بعدازاں الانصار فاؤنڈیشن کی جانب سے شرکا شب بیداری اور معتکفین کے لئے سحری کا نظم رہے گا عہدہ داران فاؤنڈیشن اور ذمہ داران جامع مسجد محبوبیہ نے رمضان المبارک کے پرکیف لمحات میں منعقد ہونے والے نورفشاں پروگراموں میں عامۃ المسلمین سے کثیر تعداد میں شرکت واستفادہ کی گزارش کی ہے۔

# اردو یونیورسٹی کے ایوننگ کالج، فلک نما میں داخلے جاری

حیدرآباد، 21 مارچ (پریس نوٹ) شہر حیدرآباد کے انٹرمیڈیٹ یا 2+10 کامیاب طلبہ جو دن میں کسی مصروفیات کے سبب کالج نہیں جاسکتے ان کے لیے خوش خبری ہے کہ اب وہ شام کے وقت مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی شہر حیدرآباد کے مانو ماڈل اسکول واقع فلک نما میں ایوننگ کالج میں داخلہ لے کر بی اے کرسکتے ہیں۔ یونیورسٹی کی جانب سے شروع کردہ مانو ایوننگ کالج پورے شہر حیدرآباد کا واحد اردو میڈیم ڈگری کالج ہے جہاں بی اے کے چار سالہ کورس (آنرس/ ریسرچ) کی تعلیم دی جارہی ہے۔ اس ایوننگ کالج میں ایڈمیشن کے لیے طلبہ کو کامن یونیورسٹی انٹرنس ایگزام (CUET) کامیاب کرنا ہوگا۔ CUET امتحان کے لیے درخواستوں کا رجسٹریشن https://cuet.nta.nic.in پر آن لائن جاری ہے۔ فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ 22 مارچ مقرر ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے اوقات کار میں موبائل نمبر 9785265771 پر ڈاکٹر فہیم اشرف سے ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔

**ڈاکٹر محمد مصطفی علی سروری**
پبلک ریلیشنز آفیسر انچارج

# رئیس ہائی اسکول میں طلبہ کے لیے، ڈاٹا سائنس، مصنوعی ذہانت، سائبر سکیوریٹی پر سیمینار

بھیونڈی: 21 / مارچ (شارف انصاری):- موجودہ دور کمپیوٹر ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت کا دور ہے۔ طلبہ میں ائی ٹی (IT) کے جدید ترین شعبوں میں ترقی، کریئر اور ان کی افادیت کے تعلق سے بیداری پیدا کرنے کے لیے رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج، بھیونڈی میں طلبہ کے لیے مختلف عنوانات کے تحت بروز بدھ 19 مارچ 2025 کو سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج کے چیئرمین یاسر تاتلی، سپروائزر سبطین کشیلکر اور عبدالعزیز انصاری پروگرام میں موجود تھے۔ جناب یاسر تاتلی نے اپنے خطاب میں کہا کہ طلبہ کو جدید ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کرنا چاہیے۔ اس طرح کے پروگرام وقت کی اہم ضرورت ہیں۔ رابعہ عبداللطیف پنگارکر نے AI (مصنوعی ذہانت) پر اسکول کے AVI روم میں طلبہ کی رہنمائی کی اور آج کے دور میں اس کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالی۔ جبکہ ذکریٰ شیخ نے ڈاٹا سائنس پر پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے ذریعے طلبہ سے خطاب فرمایا۔ اسی طرح عقیل مشتاق فقیہ کمپیوٹر سینٹر کی انچارج مُشکی خطیب میڈم نے طلبہ سے Internet of Things اور سائبر سیکیوریٹی پر سیر حاصل گفتگو کی اور بتایا کہ کس طرح طلبہ اس سے استفادہ کرسکتے ہیں۔ سیمینار سے طلبہ نے بہت ہی مفید معلومات حاصل کی اور دلچسپی کا مظاہرہ پیش کیا۔ سیمینار کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں کمپیوٹر اسٹاف کا گراں قدر تعاون شامل رہا۔ جن میں کمپیوٹر انچارج ہدیٰ مومن، ثمرین مومن، آفرین مومن، شفا قریشی، وجاہت علی مومن، عبدالرحمٰن بہاؤالدین شامل تھے۔ نظامت کا فریضہ عبداللطیف پنگارکر نے بحسن خوبی انجام دیا۔ اظہار تشکر پر پروگرام کا اختتام ہوا۔

# فرمانی ناز: 'بھجن گانے سے کوئی ہندو نہیں ہوجاتا یا نعت سننے سے کوئی مسلمان نہیں ہوجاتا'

**بشریٰ شیخ**

ہم جو نعت یا بھجن گاتے ہیں تو ایسا نہیں کہ اگر کوئی ہندو نعت سن لے تو وہ مسلمان ہوجائے یا اگر مسلمان بھجن سن لے تو وہ ہندو ہوجائے۔ ایسا نہیں ہے کہ میں نے بھجن گالیا تو میں ہندو بن گئی۔ یہ انڈیا کی سب سے بڑی ریاست اتر پردیش کے ضلع مظفر نگر کی رہائشی گلوکارہ فرمانی ناز کا کہنا ہے۔ وہ ان دنوں ایک بھجن ہر ہر شمبھو گانے کی وجہ سے ایک تنازعے کا شکار ہیں۔ اطلاعات کے مطابق ان کے خلاف فتویٰ بھی جاری کیا گیا ہے تاہم وہ خود اس فتوے کی تردید کرتی ہیں اور کہتی ہیں کہ فتوی تو بالکل بھی نہیں ہے اور نہ ہی کسی مولانا یا عالم نے ایسا کہا ہے کہ اس پر فتوی جاری کرو۔ میں جس گاؤں میں رہتی ہوں وہ مسلمانوں کا گاؤں ہے اور اگر کوئی فرمانی ناز کے بارے میں پوچھتا ہے تو گاؤں والے فخر سے کہتے ہیں کہ ہاں فرمانی ہمارے گاؤں سے ہے، جبکہ وہ جانتے ہیں کہ میں گیت کے ساتھ ساتھ بھجن بھی گاتی ہوں۔ فرمانی ناز کے متعلق ایک سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ وہ ہندو مذہب اختیار کرنے جارہی ہیں۔ اس بارے میں وہ کہتی ہیں کہ میں نے دیکھا کہ کسی نے میرے نام سے جعلی آئی ڈی بنا کر ٹویٹ کیا کہ میں ہندو مذہب اختیار کررہی ہوں، اور میرے آباؤ اجداد بھی ہندو تھے، ایسا کچھ نہیں ہے، ایسے لوگوں کے خلاف شکایت ہونی چاہیے۔ اور قانون میں ایسے لوگوں کے لیے سختی ہونی چاہیے۔ وہ مزید کہتی ہیں میں مذہب کیوں بدلوں گی، تمام مذاہب اچھے ہیں، میں ایک فنکار ہوں، میں اپنے بھجن اور گیت سب کو سناتی ہوں، مجھے سننے والے مختلف مذاہب کے ماننے والے ہیں۔ وہ مجھے اس لیے نہیں سنتے کہ میں مسلمان ہوں اور بھجن گاتی ہوں۔ انھیں میری آواز اچھی لگتی ہے، اسی لیے وہ سنتے ہیں۔ ہم غریب لوگ ہیں، گاؤں سے اٹھ کر یہاں تک آئے ہیں۔

### شادی اور مالی تنگی

فرمانی ناز کہتی ہیں کہ سنہ 2018 میں ان کی شادی ہوئی لیکن شادی کے دو تین ماہ بعد ہی شوہر نے دوسری عورت سے تعلقات بنالیے۔ اس شادی سے ان کا ایک بیٹا پیدا ہوا جس کی عمر ابھی صرف تین سال ہے۔ فرمانی رُندھی آواز میں کہتی ہیں کہ جب ان کا بیٹا پیدا ہوا تو اس کے ناک اور منہ کا ایک ہی راستہ تھا اور وہ جو کھاتا وہ ناک میں واپس آجاتا۔' جب بیٹا پیدا ہوا تو مجھے طعنے دیے گئے کہ یہ کیسا بچہ پیدا کیا ہے، جسے اتنی بیماریاں ہیں۔' اس کے بعد بیٹے کے علاج کے لیے وہ میرے گھر سے پیسے لانے کے لیے کہنے لگے۔ وہ مجھے پیسوں کے لیے زیادہ پریشان کرنے لگے جس کی وجہ سے میں ڈپریشن میں چلی گئی۔ جون 2019 میں میں وہاں سے واپس اپنے گھر آگئی۔ میں نے انتظار کیا کہ شاید وہ آئیں لیکن وہ نہیں آئے۔ فرمانی کا الزام ہے کہ ان کے شوہر نے بغیر طلاق کے دوسری شادی کرلی۔ وہ کہتی ہیں میرے ماموں بھی غریب تھے، میرے والدین کی حالت ایسی نہیں تھی کہ وہ میرا اور میرے بچے کا خرچہ اٹھا سکتے، ایسی حالت میں ایک ماں کیا کرتی؟ فرمانی ناز کے خاندان میں ان کے بھائی فرمان بھی گلوکار ہیں۔ فرمانی کے ساتھ ساتھ ان کے بھائی کو بھی ویڈیو میں گاتے دیکھا جاسکتا ہے۔ فرمانی کہتی ہیں کہ گانے کی ابتدا بھائی کے ساتھ گانے سے شروع ہوئی۔

### فرمانی گلوکارہ کیسے بنیں؟

فرمانی ناز بتاتی ہیں کہ انھوں نے سنہ 2019 میں گانا شروع کیا اور تب سے وہ بھجن، فلمی گانے، نعتیں گاتی رہی ہیں۔ وہ کہتی ہیں میری آواز بچپن سے اچھی تھی، سکول ماسٹر مجھ سے اور میرے بھائی سے حب الوطنی کے گیت اور نظمیں سنتے تھے۔ انہیں ہماری آواز اتنی پسند آئی کہ ماسٹر جی نے ہمارے والدین سے کہا کہ بچوں کی آواز اچھی ہے، توجہ دیں۔ لیکن گاؤں میں کوئی دھیان نہیں دیتا، آٹھویں کے بعد میں نے پڑھائی چھوڑ دی۔' میکے آنے کے بعد سے میں اپنے بیٹے کے علاج کے بارے میں فکرمند رہتی تھی۔ ایک دن راہل کمار نامی یوٹیوبر نے مجھے گاتے ہوئے سنا اور میری ویڈیو بنا کر اپنے یوٹیوب چینل پر ڈال دی، وہ ویڈیو وائرل ہوگئی۔ وہ گانا فلم ہیر رانجھا کا تھا۔ ملونہ تم تو ہم گھبرائے، ملو تو آنکھ چرائیں۔۔۔ ہمیں کیا ہوگیا ہے۔ فرمانی بتاتی ہیں کہ فلم انڈسٹری کے معروف گلوکار کمار سانو نے بھی وہ ویڈیو سنی اور ریاض کے لیے ایک ہارمونیم تحفے کے طور پر بھیج دی۔ وہ بتاتی ہیں کہ پھر گانے کا سلسلہ چل پڑا، اور ان کی ٹیم نے مل کر ایک سٹوڈیو بنایا، اور وہ نظمیں، گیت، بھجن وغیرہ گانے لگیں۔ فرمانی نے موسیقی کی کوئی باقاعدہ تعلیم نہیں لی ہے، لیکن انھوں نے انڈین آئیڈل سیزن 12 میں شرکت کی تھی۔ وہ کہتی ہیں میں انڈین آئیڈل میں کئی راؤنڈ آگے تک پہنچی۔ مجھے گولڈن ٹکٹ بھی ملا۔ لیکن پھر میرے بیٹے کی طبیعت بہت خراب ہوگئی اور مجھے واپس آنا پڑا۔ فرمانی ناز کے آج کئی یوٹیوب چینلز ہیں۔ وہ کہتی ہیں اب میں یوٹیوب سے کماتی ہوں۔ میرے خاندان میں میرے والدین سمیت پانچ افراد ہیں۔ ان سب کی ذمہ داری مجھ پر ہے۔ اب زندگی پہلے سے بہت بہتر ہے، میں اچھا کھاتی ہوں، اچھا پہنتی ہوں۔ فرمانی کا کہنا ہے کہ فن کو مذہب کے حوالے سے نہیں دیکھنا چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ فن کا مذہب سے کوئی تعلق نہیں ہے۔' ایسا نہیں ہے کہ جب میں نے بھجن گائے تو میں ہندو بن گئی۔ جو لوگ میرے گیت سنتے ہیں ان میں تمام مذاہب سے تعلق رکھنے والے ہوتے ہیں۔ گھر ہوں تو نماز بھی پڑھتی ہوں، قرآن بھی پڑھتی ہوں، روزے بھی رکھتی ہوں۔' میں صرف اتنا کہوں گی کہ ایسی چیزیں نہیں ہونی چاہیئیں۔ ہم سب ہندوستانی ہیں۔ سب کو مل جل کر رہنا چاہیے۔ اتحاد کو برقرار رکھنا چاہیے۔ ایسی نظموں یا بھجن گانے پر تنازع کھڑا کرنا ٹھیک نہیں ہے۔

# سالار مسعود غازی کی یاد میں نیزہ میلے پر تنازع: 'سومناتھ کو لوٹنے والوں کے نام پر میلہ لگانے کی اجازت نہیں دی جاسکتی'

**سید معیز امام**

گذشتہ سال اتر پردیش کے سنبھل میں ایک مسجد کے سروے سے شروع ہونے والے پرتشدد واقعات میں چار افراد مارے گئے تھے۔ اس کے بعد سے سنبھل مسلسل خبروں میں ہے اور اب پولیس نے سید سالار مسعود غازی کی یاد میں منعقد ہونے والے نیزہ میلے کی اجازت بھی دینے سے انکار کردیا ہے۔ یہ میلہ ہر سال ہولی کے بعد منعقد ہوتا ہے۔ اس بار میلے کی انتظامی کمیٹی نے 18 مارچ کو پرچم کشائی کی منصوبہ بندی کررہی تھی جبکہ میلہ 25 مارچ سے شروع ہونا تھا۔ سنبھل کے ایڈیشنل سپرانٹینڈنٹ آف پولیس شریش چندر نے کہا ہے کہ 'کسی بھی حملہ آور کے نام پر میلہ نہیں لگایا جائے گا' اور ایسا کرنے کی کوشش کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ صورتحال کے پیش نظر پولیس نے علاقے میں فلیگ مارچ بھی کیا۔ میلے کی آرگنائزنگ کمیٹی کے ایک رکن نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ وہ میلے کے انعقاد کی اجازت کے لیے انتظامیہ سے بات کریں گے اور اگر ضرورت پڑی تو عدالت سے رجوع کریں گے۔ سماج وادی پارٹی نے اس فیصلے پر تنقید کی ہے۔ اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ 'نیزہ میلے میں ہر مذہب اور ذات کے لوگ ملتے ہیں، اگر کمبھ (میلے) کی تعریف ہورہی ہے تو دوسرے میلوں میں کیوں نہیں؟'

### جھگڑا کیا ہے، انکار کے پیچھے کیا منطق ہے؟

سنبھل کے صدر کوتوالی کے چمن سرائے علاقے میں ہولی کے بعد کئی دہائیوں سے اس میلے کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ سید سالار مسعود غازی کی یاد میں ہر سال نیزہ میلہ منعقد کیا جاتا ہے۔ پولیس کے مطابق اعتراض اٹھانے والی جماعت کا کہنا تھا کہ سید سالار مسعود غازی نے ملک کو نقصان پہنچایا، اس لیے ان کے نام پر میلہ لگا کر ان کی شان میں گستاخی کرنا درست نہیں۔ اس اعتراض کے درمیان پیر کو نیزہ میلہ آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان نے ایڈیشنل سپرنٹینڈنٹ آف پولیس شریش چندر سے ملاقات کی۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے کمیٹی سے پوچھا کہ یہ میلہ کس کے نام پر منعقد کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد شریش چندر نے اپنے بیان میں کہا کہ 'سومناتھ مندر کو لوٹنے والوں کے نام پر میلہ لگانے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ وہ ایک لٹیرا تھا اور اس نے سومناتھ مندر کو لوٹا تھا۔ اگر تم ایسے لٹیرے کی یاد میں میلہ لگاتے ہو تو تم غدار ہو۔' انھوں نے کہا کہ 'تاریخ کے مطابق وہ حملہ آور محمود غزنوی کا کمانڈر تھا، اس نے سومناتھ کو لوٹا اور ملک میں قتل عام کروایا، یہ تاریخ میں درج ہے، یہاں کسی لٹیرے کی یاد میں کوئی تقریب منعقد نہیں کی جائے گی، اگر کسی نے ایسا کرنے کی کوشش کی تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔' اے ایس پی کے بیان پر جب بی بی سی ہندی نے سنبھل کے ایس پی کرشنا کمار وشنوئی سے بات کی تو انھوں نے کہا: 'اے ایس پی اپنی بات کو صحیح طریقے سے پیش کرسکتے تھے، لیکن ہماری ترجیح یہ ہے کہ امن و امان خراب نہ ہو، ماحول فرقہ وارانہ طور پر حساس ہے، امن برقرار رکھنا ہماری ذمہ داری ہے اور ہم وہ کررہے ہیں، ہم نہیں چاہتے کہ کسی بھی وجہ سے کوئی تنازع کھڑا ہو۔' تاہم انتظامی کمیٹی کے شاہد علی مسعودی اور قاری کمال کو انتظامیہ سے میلے کے انعقاد کی اجازت نہیں ملی۔ شاہد علی مسعودی سے رابطہ کرنے کی کوشش کی گئی لیکن بات نہ ہوسکی۔

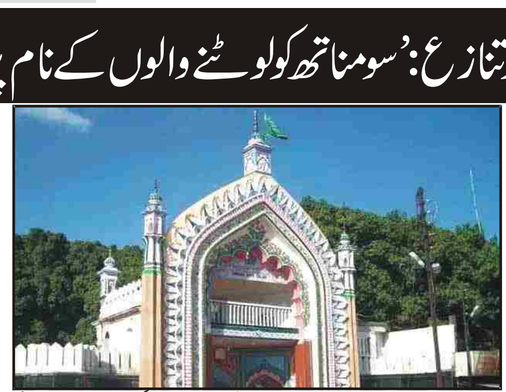

### سالار مسعود غازی کون تھا؟

سید سالار مسعود غازی نے 11 ویں صدی میں سنبھل کے راجپوت بادشاہ کو ایک جنگ میں شکست دی تھی۔ اس کے بعد وہ ریاست اتر پردیش کے ضلع بہرائچ کی طرف چلے گئے جہاں انھوں نے کئی بادشاہوں سے لڑائیاں لڑیں۔ وہ 1034 عیسوی میں سہیل دیو کے خلاف جنگ کے دوران شدید زخمی ہوکر ہلاک ہوگئے تھے۔ انھیں اسی جگہ دفن کیا گیا جہاں اب ان کی درگاہ واقع ہے۔ درگاہ کمیٹی بہرائچ کے بقا اللہ حبیب کے مطابق جب سید سالار مسعود غازی کی وفات ہوئی تو اس وقت ان کی عمر صرف 18 سال 4 ماہ تھی۔ انھیں ایک صوفی بزرگ سمجھا جاتا ہے۔ ان کے عرس میں تمام مذاہب کے لوگ آتے ہیں، جو پنجابی کیلنڈر کے مطابق جیٹھ کے مہینے میں ہوتا ہے اور تقریباً ایک ماہ تک جاری رہتا ہے۔ مقامی لوگ انھیں بالے میاں کے نام سے بھی جانتے ہیں اور عقیدت مند ان کے مزار پر چڑھاوے چڑھاتے ہیں۔ بہرائچ کے ایک مقامی صحافی عظیم مرزا کے مطابق سنہ 1034 میں سید سالار مسعود غازی کی وفات کے بعد ان کا مقبرہ سنگھا پاراسی (جو اب بہرائچ کا ایک حصہ ہے) نامی جگہ پر بنایا گیا۔ عظیم مرزا بتاتے ہیں کہ سنہ 1250 میں دہلی کے سلطان ناصرالدین محمود نے اس قبر کو مقبرے میں تبدیل کردیا تھا تب سے وہاں میلہ لگتا ہے اور وہاں جانے والے کچھ زائرین نے وہاں سے ایک اینٹ لے کر اپنے گاؤں میں بھی میلہ لگانا شروع کردیا، اس طرح تقریباً 1900 مقامات پر سید سالار مسعود غازی کے نام پر میلہ لگتا ہے۔ بہرائچ ضلع انتظامیہ کی سرکاری ویب سائٹ کے مطابق یہ علاقہ بھر خاندان کا دارالحکومت ہوا کرتا تھا۔ چینی سیاح ہیوین سانگ اور فاہین کے علاوہ ابن بطوطہ نے بھی اس جگہ کا دورہ کیا۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق یہ درگاہ 11 ویں صدی کے ایک صوفی بزرگ کی ہے۔ اس کی تعمیر فیروز شاہ تغلق نے کروائی تھی۔

### مورخین کا کیا کہنا ہے؟

ان دونوں کی تفصیل 17 ویں صدی میں فارسی زبان میں لکھی گئی کتاب میراتِ مسعودی میں موجود ہے۔ یہ کتاب عبدالرحمن چشتی نے 1620 میں لکھی، یعنی سالار مسعود غازی کی وفات کے تقریباً 600 سال بعد۔ اس لیے بہت سے مورخین اس کتاب کی صداقت پر سوالات اٹھاتے رہے ہیں۔ مورخ شاہد امین نے کتاب دی آفر لائف آف واریئر سینٹ غازی میاں میں لکھا ہے کہ عبدالرحمٰن چشتی نے میراتِ مسعودی میں جو کچھ لکھا ہے اس کا کوئی تاریخی ثبوت نہیں ملتا۔ شاہد امین نے بی بی سی ہندی کو بتایا کہ میراتِ مسعودی عبدالرحمن چشتی کا تخیل بھی ہوسکتا ہے۔ اس سے پہلے امیر خسرو نے 1291 میں اپنے خطوط میں سید سالار مسعود غازی کا ذکر کیا تھا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ مسعود غازی، عبدالرحمن چشتی کی تصنیف سے پہلے ہی مشہور تھے۔ شاہد امین لکھتے ہیں کہ غزنی کی فوج میں سید سالار مسعود غازی کے کردار کے بارے میں میراث مسعودی میں کوئی واضح ذکر نہیں ہے۔

### غازی بمقابلہ سہیل دیو

سید سالار مسعود غازی کے نام پر ایک عرصے سے سیاست چل رہی ہے۔ بی جے پی کے علاوہ سہیل دیو کو ان کی مخالفت میں ہیرو بتایا گیا تھا۔ اوم پرکاش راج بھر نے سہیل دیو کے نام پر اپنی سیاسی پارٹی بنائی ہے، وہیں بی جے پی نے بھی سہیل دیو کو اہمیت دینا شروع کردی ہے۔ سالار مسعود غازی کو شکست دینے والے راجہ سہیل دیو کی یادگار کا سنگ بنیاد وزیر اعظم نریندر مودی نے 16 فروری 2021 کو رکھا تھا۔ بی جے پی لیڈر امت شاہ نے 2016 سے سہیل دیو کے بارے میں بہت کچھ کہا ہے۔ اتر پردیش میں، بی جے پی کی نظر راج بھر برادری کے ووٹوں پر لگی ہوئی ہے، جو سہیل دیو کو اپنا اجداد مانتی ہے۔ بی جے پی لیڈروں نے اپنی تقریروں میں اکثر سالار مسعود غازی کی مخالفت کرتے ہوئے سہیل دیو کو حقیقی ہیرو قرار دیا ہے۔ اخبار نو بھارت ٹائمز کے مطابق مئی 2024 میں بہرائچ میں انتخابی مہم کے دوران وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا تھا کہ مہاراجہ سہیل دیو راج بھر کی آزادی کے بعد سے توہین کی جاتی رہی ہے۔ مہاراجہ سہیل دیو، جس نے سومناتھ مندر کے مجرم سالار مسعود غازی کو قتل کیا اور بہرائچ میں اس کا مقبرہ بنایا کو عزت نہیں دی گئی۔ عظیم مرزا نے کہا کہ سید سالار مسعود غازی کو حملہ آور کہنے کی بات 2014 کے بعد زور پکڑنے لگی۔ جب یوگی آدتیہ ناتھ ایم پی تھے تب بھی انھوں نے ایسے الفاظ استعمال کیے تھے۔ وزیر اعلیٰ بننے کے بعد انھوں نے مہاراجہ سہیل دیو کو زیادہ اہمیت دی، اور راج بھر برادری کے لیڈروں نے اس معاملے پر سرمایہ کاری کرنا شروع کردی۔ فی الحال پچھلے سال کے تشدد کے بعد سنبھل ہولی اور رمضان کی وجہ سے خبروں میں تھا اور اب ایک بار پھر یہ تنازع سنبھل کو سرخیوں میں لے آیا ہے۔

# میونسپل کارپوریشن کے انتظامی دور کے دوران تیسرا بجٹ منظور

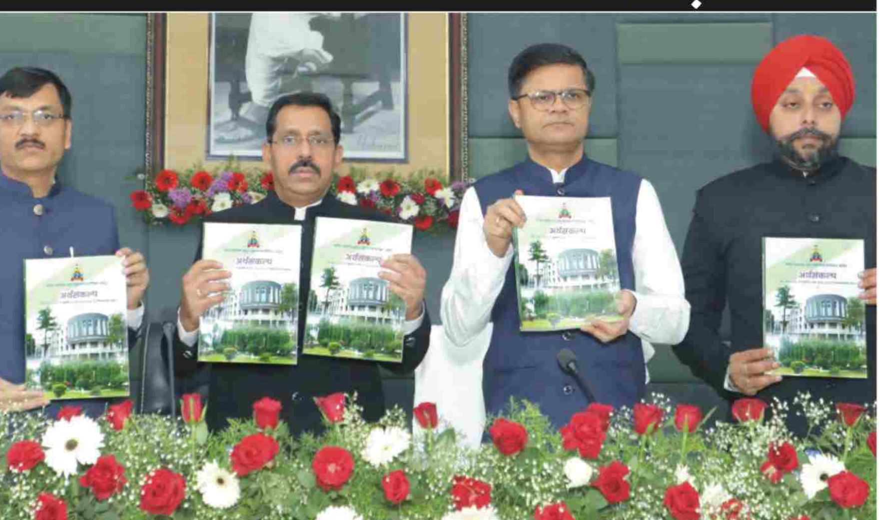

ناندیڑ: ناندیڑ واگھالا شہر میونسپل کارپوریشن کا انتظامی دور کے دوران تیسرا بجٹ 21 مارچ 2025 کو صبح 30:11 بجے کارپوریشن کی مرکزی انتظامی عمارت کے شریمن شنکر راؤ چوہان ہال میں منعقدہ خصوصی انتظامی عام اجلاس میں کمشنر اور ایڈمنسٹریٹر ڈاکٹر مہیش کمار دوئیفوڑے کے ذریعے منظور کیا گیا۔

2025-26 کا اصل تخمینہ بجٹ جو کہ 1523.29 کروڑ روپے ہے، اسی اجلاس میں پیش کیا گیا۔ بغیر کسی ٹیکس میں اضافہ کیے، کمشنر اور ایڈمنسٹریٹر ڈاکٹر مہیش کمار دوئیفوڑے نے شہریوں کو راحت فراہم کرنے والا بجٹ منظور کیا۔ اسی وقت 2024-25 کے نظر ثانی شدہ بجٹ کو بھی منظوری دی گئی۔

اجلاس میں معاون کمشنر گریش قدم، چیف اکاؤنٹس اینڈ فنانس آفیسر ڈاکٹر جناردن پکوینے، اور ڈپٹی کمشنر اور میونسپل سیکریٹری اجیت پال سنگھ سندھو کی نمایاں موجودگی رہی۔

اس کے علاوہ، ڈپٹی کمشنر سپریہ توالارے، اکاؤنٹس آفیسر سری نواسن چناور، شہر کے انجینئر سمت پٹیل، سینئر شہری، سماجی خدمت گار، صحافی اور میونسپل کارپوریشن کے دیگر افسران و ملازمین کی بڑی تعداد موجود تھی۔ 2024-25 کا اصل بجٹ 1712.29 کروڑ روپے کا تھا۔ مختلف شعبوں کی تجاویز کے مطابق 207.13 کروڑ روپے کی کمی کر کے نظر ثانی شدہ بجٹ 1505.16 کروڑ روپے کا پیش کیا گیا۔ جبکہ 2025-26 کے لیے کارپوریشن نے 1523.27 کروڑ روپے کی آمدنی کا ہدف مقرر کیا ہے، جبکہ مختلف شعبوں کے لیے 1517.42 کروڑ روپے کا خرچ متعین کیا گیا ہے۔ 2025-26 کے لیے کل آمدنی 665.04 کروڑ روپے متوقع ہے، اور اس آمدنی میں سے خرچ ہونے والی رقم 664.98 کروڑ روپے ہوگی۔ ریونیو اور کیپیٹل سیکشن کے ڈیٹیل کے مطابق بجٹ میں 5.85 لاکھ روپے کی بچت کا تخمینہ ہے، جو چیف اکاؤنٹس آفیسر ڈاکٹر جناردن پکوینے نے کمشنر کو پیش کیا۔ ان دونوں بجٹ کا مطالعہ کر کے، مہاراشٹر میونسپل ایکٹ 1949 کے سیکشن 492 کے تحت، کمشنر اور ایڈمنسٹریٹر ڈاکٹر مہیش کمار دوئیفوڑے نے اسے منظور کیا۔

ناندیڑ: سال 2025 میں ریاستی حکومت کی ہدایات کے تحت مالکانہ جائداد کا سروے کیا جائے گا تاکہ میونسپل کارپوریشن کی ا?مدنی میں اضافہ ہو۔ اسی طرح اگر اپریل 2025 تک ٹیکس ادا کیا جائے تو 7÷، مئی 2025 تک 6 فیصد اور جون 2025 5 فیصد رعایت دی جائے گی۔ خواتین کو عمومی ٹیکس میں 10÷، معذور افراد کو 10÷، اور ایسے پراپرٹی مالکان جنہوں نے پانی کی ری سائیکلنگ اور سولر انرجی سسٹم نصب کیے ہیں، انہیں 5÷ رعایت دی جائے گی۔ مزید یہ کہ سابقہ فوجیوں، ان کے اہل خانہ، اور ا?زادی کے جنگجو یا ان کے اہل خانہ کو 100÷ ٹیکس معافی دی جائے گی۔ میونسپل کمشنر نے مزید کہا کہ 20 مارچ 2025 تک پراپرٹی ٹیکس اور پانی چارجز کی بقایا رقم 479.01? کروڑ ہے۔ سال 2025-26 کے لیے پراپرٹی ٹیکس کا ہدف 150.87? کروڑ اور پانی چارجز کا ہدف 61.70? کروڑ مقرر کیا گیا ہے۔ شہر میں 24x7 پانی کی فراہمی، نئے پارک، واٹر سپورٹس، اسپورٹس کمپلیکس، کرکٹ اکیڈمی، اور دیگر بنیادی سہولتوں جیسے منصوبے بھی پیش کیے گئے ہیں۔ اسی کے ساتھ، ای-ا?فس پروجیکٹ اور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ سسٹم کو اپ گریڈ کیا جائے گا۔ مزید برا?ں، 15 ویں مالیاتی کمیشن کے تحت نئے اسپتال، مفت میڈیکل چیک اپ، اور عوامی سہولتوں کے منصوبے شامل کیے گئے ہیں۔ ?نے والے سال کے لیے کمشنر نے یہ اعلان کیا کہ شہر کے شہریوں کو روزانہ پانی کی فراہمی کی جائے گی اور ایک تجرباتی منصوبے کے طور پر 24x7 پانی کی سپلائی کا نظام متعارف کروایا جائے گا۔ کنولا ذخیرہ تالاب پر خصوصی فلوٹنگ پمپ ہاوس بنایا جائے گا، اور سیوریج مینجمنٹ میں جدید OCEMS سسٹم نافذ کیا جائے گا تاکہ صفائی کے عمل کو بہتر بنایا جا سکے۔ شہر میں ٹریفک جام کو ختم کرنے کے لیے ایک ا?زاد ٹریفک ڈپارٹمنٹ اور منصوبہ بندی کا شعبہ تشکیل دیا جائے گا۔

## سراج خان آرزو کو صدمہ

بیڑ (نامہ نگار) سراج خان آرزو۔ رکن جماعت اسلامی ہند و صدر مدرس الہدی? اسکول بیڑ و ضلع نمائندہ اورنگ آباد ٹائمز اور ریاض خان مدرس ملیہ بوائز ہائی اسکول بیڑ کی والدہ پٹھان رابعیہ بیگم زوجہ مرحوم سرور خان دھارور کا انتقال ہو چکا ہے نماز جنازہ ٹھیک صبح 8 بجے بروز ہفتہ بتاریخ 22 مارچ کو تکیہ مسجد میں ادا کی جائیگی اور تدفین اس سے متصل تکیہ قبرستان میں عمل میں آئیگی اللہ تعالیٰ سے دعا ہیکہ مرحومہ کو جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے آمین۔

# اورنگزیبؒ کی مزار کے خلاف منصوبہ بندی‘

## سابق ایم ایل اے ملند ایکبوٹے کے خلاف

## کلکٹر اورنگ آباد کی بڑی کاروائی

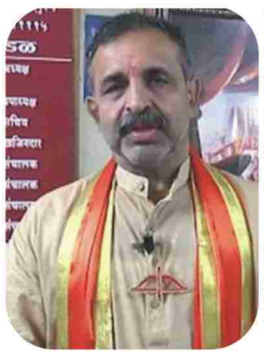

اورنگ ا?باد: 21/ مارچ۔ (ورق تازہ نیوز) مغل بادشاہ اورنگزیب کی قبر کے معاملے پر اس وقت مہاراشٹر میں تنازع پیدا ہو گیا ہے۔ ہندو تنظیمیں مظاہرے اور جلوس نکال کر اورنگزیب کی قبر ہٹانے کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ مہاراشٹر میں اورنگزیب کی نشانی نہیں ہونی چاہیے۔ اسی مطالبے کے بعد، مظاہروں کے دوران ناگپور میں مذہبی تشدد بھڑک اٹھا۔ اس کی وجہ سے چھترپتی سمبھاجی نگر ضلع کے کھلتا ا?باد میں واقع اورنگزیب کی قبر کی اضافی سیکیورٹی فراہم کی گئی ہے۔ سوراجیہ کے چھوٹے حاکم یعنی سمبھاجی مہاراج کی برسی 29 مارچ کو ہوتی ہے۔

اس دن کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ ا?ئے، اس کے لیے ضلعی انتظامیہ نے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کا ا?غاز کر دیا ہے۔ سابق ایم ایل اے ملند ایکبوٹے پر سمبھاجی نگر ضلع میں پابندی کا حکم نافذ کیا گیا ہے۔ اطلاع ہے کہ 29 مارچ کو سمبھاجی مہاراج کی برسی کے موقع پر ان کے حامی بڑی تعداد میں تولاپور میں جمع ہو کر خلدا?باد میں اورنگزیب کی قبر کو مسمار کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ اس خفیہ اطلاع کی بنیاد پر، سمبھاجی نگر کے کلکٹر نے یہ حکم جاری کیا ہے۔ ضلعی پولیس سپرنٹنڈنٹ نے رپورٹ میں ذکر کیا ہے کہ ملند ایکبوٹے ایک سخت گیر ہندو کارکن ہیں جن پر پہلے بھی بھیما کورے گاو?ں فسادات میں شامل ہونے اور دوسرے مذاہب وطبقات کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کے الزامات ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے ماضی میں پرتاپ گڑھ پر واقع افضل خان کی قبر ہٹانے کے لیے بڑا احتجاج کیا تھا۔ اس وجہ سے ان کے پیروکار مہاراشٹر میں کافی تعداد میں ہیں۔

## ہندوستان کے زرمبادلہ کے ذخائر 3 ماہ کی بلند ترین سطح پر

نئی دہلی۔ ?21 مارچ۔ ایم این این۔ ریزرو بینک ا?ف انڈیا (ا?ر بی ا?ئی) کی طرف سے جمعہ کو جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق، 14 مارچ کو ختم ہونے والے ہفتے میں ہندوستان کے زرمبادلہ کے ذخائر 305 ملین ڈالر بڑھ کر 654.27 بلین ڈالر ہو گئے، جو تین ماہ کی بلند ترین سطح پر ہے۔ پچھلے ہفتے میں، ذخائر میں 15.27 بلین ڈالر کا اضافہ ہوا تھا جو کہ اگست 2021 کے بعد سے سب سے بڑی ہفتہ وار چھلانگ ہے — جس کی وجہ ا?ر بی ا?ئی کے 10$ بلین فاریکس سویپ ہے۔ تاہم، تازہ ترین اضافہ زیادہ معمولی تھا، جو مارکیٹ میں جاری مداخلتوں اور دوبارہ تشخیص کے اثرات کی عکاسی کرتا ہے، رائٹرز نے رپورٹ کیا۔ غیر ملکی کرنسی کے اثاثے، جو کہ ذخائر کا ایک اہم حصہ ہیں، 96 ملین ڈالر کم ہو کر 557.19 بلین ڈالر رہ گئے۔ دریں اثنا، سونے کے ذخائر 66 ملین ڈالر بڑھ کر 74.39 بلین ڈالر ہو گئے۔ ا?ر بی ا?ئی نے روپے کے اتار چڑھاو? کو منظم کرنے، اسپاٹ مارکیٹ میں ڈالر کی فروخت اور لیکویڈیٹی کو برقرار رکھنے کے لیے خرید وفروخت کے تبادلہ کو منظم کرنے کے لیے فوریکس مارکیٹ میں فعال طور پر مداخلت کی ہے۔ اس مدت کے دوران روپے کی قدر میں ہفتہ وار 0.1% کمی ہوئی لیکن پچھلے ہفتے کے دوران اس میں 1.2% کا اضافہ ہوا، جس کا اختتام امریکی ڈالر کے مقابلے میں 85.9725 پر ہوا۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے ساتھ ہندوستان کی ریزرو پوزیشن 283$ ملین سے بڑھ کر 4.43$ بلین ہو گئی، جبکہ خصوصی ڈرائنگ رائٹس 51 ملین ڈالر بڑھ کر 18.26 بلین ڈالر ہو گئی۔ ستمبر 2024 میں ہندوستان کے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر 704.88 بلین ڈالر کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئے تھے لیکن کرنسی کی قدر میں تبدیلیوں اور ا?ر بی ا?ئی کی مداخلتوں کی وجہ سے اس میں اتار چڑھاو? ا?رہا ہے۔

# پربھنی میں سومناتھ سوریہ ونشی کی موت کے ذمہ دار

## پولیس اہلکاروں کو کب برطرف کیا جائے گا؟: ہرش وردھن سپکال

ممبئی: پربھنی کے امبیڈکر وادی نظریات رکھنے والے تعلیم یافتہ نوجوان سومناتھ سوریہ ونشی کی موت پولیس کے تشدد کی وجہ سے ہوئی، لیکن اسے ”حادثاتی موت“ قرار دے کر معاملے کو دبانے کی کوشش کی گئی۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ میں واضح ہے کہ ان کی موت پولیس حراست میں تشدد کے باعث ہوئی، لیکن حکومت نے اس معاملے کو سنجیدگی سے نہیں لیا۔ اب عدالتی مجسٹریٹ کی رپورٹ میں بھی اس بات کی تصدیق ہو گئی ہے کہ سومناتھ سوریہ ونشی کی موت تشدد کی وجہ سے ہوئی۔ تو کیا اب بھی فڑنویس حکومت جاگے گی اور متعلقہ پولیس اہلکاروں پر قتل کا مقدمہ درج کر کے انہیں برطرف کرے گی؟ یہ سوال مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے اٹھایا ہے۔ اس معاملے پر تبصرہ کرتے ہوئے کانگریس کے صوبائی صدر ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ پربھنی کا واقعہ انتہائی سنگین اور انسانیت کے دامن پر سیاہ دھبہ ہے۔ پربھنی میں آئین کی توہین کا معاملہ پولیس سنبھالنے میں ناکام رہی۔ شہر میں پرامن احتجاج جاری تھا، لیکن پولیس نے وحشیانہ لاٹھی چارج کیا، جس میں کئی لوگوں کو شدید تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور متعدد افراد کو جیل میں ڈال دیا گیا۔ اسی دوران سومناتھ سوریہ ونشی کو بھی گرفتار کر کے بے رحمی سے پیٹا گیا، جس کے نتیجے میں ان کی موت واقع ہوئی، لیکن حکومت نے اس معاملے کو دبانے کی کوشش کی۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے ناگپور کے سرمائی اجلاس میں گمراہ کن بیان دیتے ہوئے کہا کہ سومناتھ سوریہ ونشی کی موت دمہ کی بیماری کی وجہ سے ہوئی، جو کہ سراسر غلط معلومات ہیں۔ پربھنی میں کومبنگ آپریشن اور لاٹھی چارج کے احکامات کس نے جاری کیے؟ آیا یہ احکامات وزارت سے دیے گئے تھے یا پولیس ڈائریکٹر جنرل کے دفتر سے؟ اس کی مکمل تحقیقات ہونی چاہیے۔ وزیر داخلہ اور وزیر اعلیٰ کے طور پر فڑنویس اس معاملے کو سنبھالنے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکے ہیں۔ ایک دلت نوجوان پولیس کے تشدد میں ہلاک ہو جاتا ہے، لیکن حکومت اسے سنجیدگی سے نہیں لیتی، جو یہ ثابت کرتا ہے کہ بی جے پی اور اس کی اتحادی حکومت دلت مخالف ہے۔ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے اس واقعے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پربھنی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے سوریہ ونشی کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور انہیں انصاف دلانے کا وعدہ کیا۔ کانگریس پارٹی اس معاملے کو اس وقت تک اٹھاتی رہے گی جب تک سومناتھ سوریہ ونشی کے اہل خانہ کو انصاف نہیں مل جاتا، ہرش وردھن سپکال نے مزید کہا۔

## ہندوستان امریکہ کے ساتھ باہمی طور پر فائدہ مند تجارتی معاہدے پر بات چیت کر رہا ہے۔ وزارت خارجہ

نئی دلی۔ ?21 مارچ۔ ایم این این۔ ہندوستان نے جمعہ کو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اس اعادہ پر سیدھا جواب دینے سے انکار کر دیا کہ واشنگٹن 2 اپریل سے اس ملک پر باہمی محصولات عائد کرے گا، یہ کہتے ہوئے کہ دونوں ممالک باہمی طور پر فائدہ مند دو طرفہ تجارتی معاہدے (BTA) پر بات چیت کر رہے ہیں۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے ایک میڈیا بریفنگ میں کہا، "ہندوستان اور امریکہ دو طرفہ تجارتی مذاکرات کو ا?گے بڑھانے کے عمل میں ہیں۔ دونوں حکومتیں باہمی تجارتی معاہدہ کے لیے ایک فریم ورک بنانے کے لیے سرگرمی سے کام کر رہی ہیں، جس کا مقصد تجارت کو بڑھانا، مارکیٹ تک رسائی کو بڑھانا، ٹیرف اور نان ٹیرف رکاوٹوں کو کم کرنا ہے۔ وہ صدر ٹرمپ کے ان ریمارکس کا جواب دے رہے تھے جس میں تجویز کیا گیا تھا کہ بھارت کو 2 اپریل کو باہمی محصولات کا سامنا کرنا پڑے گا، اس اقدام سے ملک کی زرعی اور دواسازی کی اشیاء کی برا?مدات کو نقصان پہنچنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرے ہندوستان کے ساتھ بہت اچھے تعلقات ہیں، لیکن مجھے ہندوستان کے ساتھ صرف ایک مسئلہ ہے کہ وہ دنیا میں سب سے زیادہ ٹیرف لگانے والے ممالک میں سے ایک ہے، مجھے یقین ہے کہ وہ شاید ان ٹیرف کو کافی حد تک کم کرنے والے ہیں، لیکن 2 اپریل کو، ہم ان سے وہی ٹیرف وصول کریں گے جو وہ ہم سے وصول کرتے ہیں۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔